خوشحال
خیبرپختونخوا

KHUSHAL
KHYBER
PAKHTUNKHWA

BUDGET 2026-27

CITIZENS' BUDGET

فنانس ڈیپارٹمنٹ
حکومتِ خیبرپختونخوا

FINANCE DEPARTMENT
GOVERNMENT OF KHYBER PAKHTUNKHWA

خوشحالی، مواقع اور عوامی فلاح کا بجٹ

مالیاتی استحکام کی بحالی اور سرکاری مالیات کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے کے بعد، بجٹ 2026-27 کا بنیادی مرکز عوام کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ اس بجٹ کے ذریعے کسانوں، کاروباری طبقہ، نوجوانوں، خواتین، طلبا اور معاشرے کے کمزور و مستحق طبقات کی معاونت کے لیے مؤثر سرمایہ کاری کی گئی ہے، جو امن کے فروغ، معاشی ترقی، روزگار کے مواقع میں اضافے اور معیاری عوامی خدمات تک آسان رسائی کو یقینی بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔

خوشحال خیبر پختونخوا

KHUSHAL KHYBER PAKHTUNKHWA BUDGET 2026-27

عوام/ترقی/خوشحالی

خوشحال خیبر پختونخوا

صوبائی بجٹ محض اعداد و شمار کی ایک کتاب نہیں بلکہ خوشحال خیبر پختونخوا کے اس وژن کا عملی خاکہ ہے جس کا تصور ہمارے قائد جناب عمران خان نے پیش کیا، جہاں عوام کی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح حاصل ہے۔ اس بجٹ کا ہر روپیہ صوبے کے عام شہریوں کی زندگی بہتر بنانے کے لیے مختص کیا جاتا ہے، خواہ وہ محنت کش مزدور ہوں، فرض شناس ڈاکٹرز، مخلص اساتذہ، محنتی کسان، باصلاحیت نوجوان یا وہ ہونہار طلبا جو صوبے کا روشن مستقبل ہیں۔ معیاری تعلیم، آسان اور معیاری صحت کی سہولیات، سماجی تحفظ اور انسانی ترقی کو ترجیح دے کر حکومت اس امر کو یقینی بنا رہی ہے کہ کوئی بھی شہری ترقی کے سفر میں پیچھے نہ رہ جائے اور ہر فرد کو باوقار اور خوشحال زندگی گزارنے کے مساوی مواقع میسر آئیں۔

عوام دوست طرزِ حکمرانی ہی پائیدار ترقی اور مشترکہ خوشحالی کی بنیاد بنتی ہے۔ عوامی وسائل کو ایسے منصوبوں میں سرمایہ کاری کے ذریعے حقیقی اور نمایاں نتائج میں تبدیل کیا جا رہا ہے جن میں مفت اور ہمہ گیر صحت کی سہولیات، جدید شاہراہیں، مؤثر عوامی ٹرانسپورٹ، مضبوط توانائی کا نظام، اور زراعت و صنعت کے فروغ کے اقدامات شامل ہیں۔ یہ ترقیاتی منصوبے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرتے ہیں، علاقوں کو آپس میں جوڑتے ہیں، معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیتے ہیں اور جامع اقتصادی ترقی کی راہ ہموار کرتے ہیں۔ بالآخر یہ بجٹ ایک مضبوط، خودکفیل اور خوشحال خیبر پختونخوا کی تعمیر کا ذریعہ بنتا ہے، جہاں ہر خاندان اعتماد، تحفظ اور روشن مستقبل کی امید کے ساتھ ترقی کر سکے۔

اس کتابچہ کے بارے میں

حکومتِ خیبر پختونخوا پاکستان تحریکِ انصاف (پی ٹی آئی) کی قیادت میں 2024 کے انتخابات کے بعد اپنا تیسرا بجٹ پیش کر رہی ہے

یہ کتابچہ خیبر پختونخوا کے عوام کو صوبائی بجٹ آسان اور سادہ الفاظ میں سمجھانے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں وضاحت کی گئی ہے کہ حکومت مالی وسائل کس طرح حاصل کرتی ہے، انہیں کن شعبوں پر خرچ کرتی ہے، اور یہ مالی فیصلے عوام کی روزمرہ زندگی پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔

یہ شہری رہنما عوامی مالیات کے حوالے سے حکومت کے شفافیت، فراخ دلی اور جوابدہی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ اس بات کو بھی اجاگر کرتا ہے کہ حکومت ہر روپیہ ذمہ داری، احتیاط اور دانشمندانہ منصوبہ بندی کے ساتھ عوامی فلاح و بہبود پر خرچ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

پیغام

سہیل آفریدی

وزیرِ اعلیٰ

خیبر پختونخوا

خیبر پختونخوا کے عوام نے اپنے منتخب نمائندوں پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے، وہ ہمارے لیے ایک مقدس امانت ہے۔ اس اعتماد کا تقاضا ہے کہ ہم شفافیت، جوابدہی، اچھی حکمرانی اور عوامی خدمت کے اعلیٰ ترین اصولوں پر عمل کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ اپنے قائد جناب عمران خان کے وژن کی رہنمائی میں ہم ایک جدید اسلامی فلاحی ریاست کے قیام کے عزم پر ثابت قدم ہیں، جہاں انصاف، مساوات اور عوامی فلاح بنیادی اقدار ہوں۔

شہری بجٹ 27-2026 اسی عزم کا عملی مظہر ہے۔ اس کا مقصد بجٹ سے متعلق پیچیدہ مالی معلومات کو سادہ، واضح اور قابلِ فہم انداز میں عوام کے سامنے پیش کرنا ہے تاکہ ہر شہری یہ جان سکے کہ عوامی وسائل کو کس طرح ان کی فلاح و بہبود کیلئے بروئے کار لایا جا رہا ہے۔ رواں سال کا بجٹ تسلسل اور تجدید دونوں کی عکاسی کرتا ہے۔ ایک جانب مالیاتی نظم وضبط، ذمہ دارانہ مالی انتظام اور وسائل کے مؤثر استعمال کے عزم کو برقرار رکھا گیا ہے، جبکہ دوسری جانب جامع ترقی، سماجی تحفظ اور عوامی خدمات کے معیار کو مزید بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

گزشتہ ایک سال کے دوران ہم نے صحت کارڈ پلس جیسے فلاحی پروگراموں کو مزید مستحکم کیا، احساس پروگراموں کا دائرہ کار وسیع کیا اور غذائی تحفظ کے اقدامات کو مضبوط بنایا تاکہ معاشرے کے کمزور اور مستحق طبقات کو بہتر سہارا فراہم کیا جا سکے۔ تعلیم، صحت، نوجوانوں کو بااختیار بنانے، خواتین کی مالی شمولیت اور ڈیجیٹل گورننس میں سرمایہ کاری ہماری ترقیاتی حکمتِ عملی کا بنیادی ستون ہے۔ ہم اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہیں کہ پائیدار ترقی کا انحصار امن وامان پر ہے، اسی لیے اس سال پولیس فورس کی استعداد کار میں اضافے، جدید سہولیات کی فراہمی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے غیر معمولی وسائل مختص کیے گئے ہیں۔ بالخصوص محکمہ انسدادِ دہشت گردی (سی ٹی ڈی) کی جدید خطوط پر استعداد کار بڑھانے کے لیے نمایاں فنڈز فراہم کیے گئے ہیں۔ اسی طرح 524 ارب روپے کے ریکارڈ سالانہ ترقیاتی پروگرام کے ذریعے متوازن، منصفانہ اور پائیدار ترقی کو فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ ہر خرچ ہونے والا روپیہ عوام کی حقیقی فلاح و بہبود کا ذریعہ بنے۔

بجٹ 27-2026 کا بنیادی مقصد صرف ترقیاتی منصوبوں پر سرمایہ کاری نہیں بلکہ انسانوں پر سرمایہ کاری ہے۔" ہے "خوشحالی، مواقع اور عوامی فلاح کا بجٹ مالی استحکام بحال کرنے اور سرکاری مالیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے بعد، بجٹ 27-2026 میں اب خصوصی توجہ شہریوں کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے پر مرکوز کی گئی ہے۔ بجٹ میں کسانوں، کاروباری برادری، نوجوانوں، خواتین، طلبہ اور کمزور و مستحق گھرانوں کی معاونت کیلئے برہدف سرمایہ کاری کو ترجیح دی گئی ہے، جس کا مقصد معاشی ترقی کو فروغ دینا، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور عوامی خدمات تک بلا رکاوٹ، آسان اور مثر رسائی کو یقینی بنانا ہے۔

یہ عوامی بجٹ ایک خوشحال خیبر پختونخوا کی تعمیر کے ہمارے اجتماعی عزم کی عکاسی کرتا ہے، جہاں خوشحالی سب کی ہو، مواقع ہر شہری کو میسر ہوں اور عوامی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہو۔ آئیں، ہم سب مل کر حکومت اور عوام کے درمیان اعتماد کے اس مضبوط رشتے کو مزید مستحکم کریں تاکہ عوام کے ہر ایک روپے کو دیانت داری، شفافیت اور مثر انداز میں استعمال کرتے ہوئے جامع اور پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ہم شفافیت، شمولیت اور جوابدہی کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے ترقی کے اس سفر کو مزید آگے بڑھائیں گے تاکہ عوام کے اعتماد کو آنے والی نسلوں کے لیے پائیدار خوشحالی اور ترقی میں تبدیل کیا جا سکے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ مالی سال 27-2026 خیبر پختونخوا کے لیے امن، خوشحالی، جامع ترقی اور پائیدار پیش رفت کے ایک نئے اور روشن باب کا آغاز ثابت ہوگا۔

پیغام

مزمل اسلم
مشیر برائے خزانہ
خیبر پختونخوا

سالانہ بجٹ محض آمدن واخراج کا مالیاتی گوشوارہ نہیں بلکہ یہ ہماری حکومت کے ذمہ دارانہ طرزِ حکمرانی، مالیاتی نظم وضبط اور عوامی فلاح پر مبنی ترقی کے عزم کا مظہر ہے۔ مالی سال 27-2026 کا بجٹ اس انداز سے ترتیب دیا گیا ہے کہ معاشی ترقی اور مالیاتی کفایت شعاری کے درمیان متوازن ہم آہنگی برقرار رہے، تاکہ ترجیحی شعبوں میں سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ مؤثر عوامی خدمات، مالی استحکام اور سرکاری وسائل کے دانشمندانہ استعمال کو بھی یقینی بنایا جاسکے۔

خوشحالی، مواقع اور عوامی فلاح و بہبود کا بجٹ۔ مالیاتی استحکام کی بحالی اور صوبے کے مالیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے بعد اب حکومت کی توجہ بعد اب حکومت کی توجہ عوام کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے۔ 524 ارب روپے کے ترقیاتی فنڈ سے صوبہ بھر کے اضلاع میں متوازن ترقی، روزگار کے نئے مواقع، انسانی وسائل کی ترقی اور معیاری عوامی خدمات تک رسائی کو فروغ دیا جائے گا۔ اسی طرح محصولات کے اہداف میں 4.41 فیصد اضافہ ہمارے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ صوبہ مالیاتی خودانحصاری کی جانب بڑھے اور بیرونی مالی وسائل پر انحصار میں بتدریج کمی لائی جائے۔ یہ بجٹ کسانوں، کاروباری برادری، نوجوانوں، خواتین، طلبہ اور معاشرے کے کمزور طبقات کے لیے مؤثر اقدامات پر مشتمل ہے، جو پائیدار معاشی ترقی، روزگار کے فروغ اور مشترکہ خوشحالی کی بنیاد فراہم کریں گے۔

ہمارا بنیادی اصول واضح ہے کہ عوام کے ہر روپے کو عوام ہی کی خدمت کے لیے استعمال کیا جائے۔ مضبوط مالیاتی نظم وضبط، شفافیت اور جامع ترقی کے امتزاج سے یہ بجٹ محض حسابات کی دستاویز نہیں بلکہ عوام کو بااختیار بنانے، ان کے معیارِ زندگی میں بہتری لانے اور ریاست پر عوام کے اعتماد کو مزید مستحکم کرنے کا ایک جامع لائحہ عمل ہے۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی قیادت اور چیئرمین عمران خان کے وژن کی روشنی میں ہم ایک جدید اسلامی فلاحی ریاست کی تعمیر کے لیے پرعزم ہیں، جو ہر شہری کو خوشحالی، وقار اور یکساں مواقع فراہم کرے اور "خوشحال خیبر پختونخوا" کے مشترکہ ویژن کو حقیقت کا روپ دے۔

پیغام

شہاب علی شاہ

چیف سیکرٹری

خیبر پختونخوا

حکومتِ خیبر پختونخوا شفاف طرزِ حکمرانی، ذمہ دارانہ مالیاتی انتظام اور مؤثر عوامی خدمات کی فراہمی کے ذریعے ایک خوشحال، جامع اور عوام دوست بجٹ کے ساتھ صوبے کی تعمیر کے لیے پرعزم ہے۔ مالی سال 27-2026 کا بجٹ اسی عزم کا مظہر ہے، جس میں ایسی سرمایہ کاری کو ترجیح دی گئی ہے جو شہریوں کے معیارِ زندگی میں بہتری لانے کے ساتھ ساتھ عوامی اداروں کی استعداد اور کارکردگی کو بھی مضبوط بنائے۔

اس تبدیلی میں گڈ گورننس ریفارمز روڈ میپ (جی جی آر ایم) مرکزی اہمیت کا حامل ہے، جو حکومتی کارکردگی، جوابدہی اور عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کا ایک نمایاں اصلاحاتی پروگرام ہے۔ یہ روڈ میپ منتشر منصوبہ بندی، کمزور ادارہ جاتی ہم آہنگی اور نتائج کی محدود نگرانی جیسے دیرینہ مسائل سے نمٹنے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ ڈیجیٹل ڈیش بورڈز، قابلِ تعیین اہداف اور باقاعدہ کارکردگی جائزوں پر مبنی ایک منظّم لائحہ عمل کے ذریعے حکومت نے صرف منصوبہ سازی سے آگے بڑھ کر عملی نتائج کی فراہمی پر توجہ مرکوز کی ہے۔ اس اصلاحاتی عمل میں ڈیجیٹلائزیشن بنیادی حیثیت رکھتی ہے، جہاں ای گورننس پلیٹ فارمز، شہری سہولت مراکز، ڈیجیٹل شناختی نظام اور مصنوعی ذہانت کی مدد سے ان اصلاحات کے پر مبنی نگرانی کے نظام عوامی خدمات کو زیادہ تیز، شفاف اور ہر شہری کے لیے زیادہ قابلِ رسائی بنا رہے ہیں اور اس کے مثبت اثرات صوبے بھر میں نمایاں طور پر سامنے آ رہے ہیں۔ سماجی تحفظ کے پروگراموں کے ذریعے بیواں اور یتیموں کی معاونت میں اضافہ ہوا ہے، صحت کے شعبے میں ضروری ادویات اور زچہ و بچہ کی بہتر طبی سہولیات تک رسائی میں بہتری آئی ہے، تعلیمی شعبے میں اسکولوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور اساتذہ کی بھرتی کے اقدامات کیے گئے ہیں، جبکہ شہری ترقی، زراعت اور بنیادی ڈھانچے کے بڑے منصوبوں پر مؤثر نگرانی کے باعث عملدرآمد میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ انہی کامیابیوں کی بنیاد پر جی جی آر ایم 2.0 کے تحت اصلاحاتی پروگرام کا دائرہ مزید محکموں اور شعبوں تک وسیع کر دیا گیا ہے، جس میں خدمات کے معیار، ان کے مؤثر استعمال اور شہریوں کی فلاح پر خصوصی توجہ دی گئی ہے نتائج پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ توجہ دی گئی ہے۔ جی جی آر ایم 2.0 کے تحت متعدد اقدامات کئے گئے ہیں جن میں ڈیجیٹل ادائیگیوں کا نظام، اوپن بجٹ ڈیش بورڈز اور مصنوعی ذہانت پر مبنی شہری آرا کا نظام بجٹ 27-2026 کا حصہ ہیں۔ اچھی حکمرانی اور ڈیجیٹل تبدیلی کے لیے اپنے مسلسل عزم کے ذریعے، حکومت کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ عوام کے ہر روپے سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو اور شہریوں کو زیادہ مؤثر، آسان رسائی پر مبنی اور بروقت عوامی خدمات فراہم کی جائیں۔

یہ عوامی بجٹ رپورٹ اس مقصد کے تحت تیار کی گئی ہے تاکہ شہری حکومت کی ترجیحات، اصلاحات اور وسائل کی تقسیم کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔ یہ رپورٹ شفافیت، جوابدہی اور عوامی اعتماد کے فروغ کے لیے حکومت کے پختہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

پیغام

کیپٹن ریٹائرڈ
کامران احمد آفریدی
سیکرٹری فنانس
خیبر پختونخوا

میرے لئے یہ امر باعثِ مسرت ہے کہ میں سٹیزن بجٹ 27-2026 عوام کے سامنے پیش کر رہا ہوں۔ یہ دستاویز خیبر پختونخوا کے عوام کو اس امر کی واضح، مختصر اور عام فہم انداز میں آگاہی فراہم کرنے کے لیے مرتب کی گئی ہے کہ صوبے کی فلاح و بہبود اور خوشحالی کے فروغ کے لیے عوامی وسائل کس طرح حاصل، مختص اور استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ اشاعت حکومت کے شفافیت، جوابدہی اور عوامی شمولیت کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہے، تاکہ مالیاتی معلومات عوام تک ایسے انداز میں پہنچائی جائیں جو نہ صرف قابلِ فہم ہوں بلکہ ان کے لیے بامعنی اور مفید بھی ثابت ہوں۔

خوشحال خیبر پختونخوا کے ویژن کے تحت مالی سال 27-2026 کے بجٹ میں تعلیم، صحت، سماجی تحفظ، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، زراعت اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے شعبوں میں سرمایہ کاری کو خصوصی ترجیح دی گئی ہے۔ ان ترجیحات کا مقصد جامع اور شمولیتی معاشی ترقی کو فروغ دینا، سماجی استحکام اور لچک کو مضبوط بنانا اور تمام شہریوں کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ حکومت مالیاتی احتیاط، مؤثر عوامی خدمات کی فراہمی اور سرکاری وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال کے عزم پر بھی پوری طرح قائم ہے۔

حکومت عوامی مالیاتی نظم و نسق، بجٹ سازی اور طرزِ حکمرانی میں جامع اصلاحات کے ایجنڈے کو بھی آگے بڑھا رہی ہے۔ محصولات میں اضافے، اخراجات کی کارکردگی بہتر بنانے، بجٹ میں شفافیت کو فروغ دینے اور شواہد پر مبنی فیصلہ سازی کو رائج کرنے کے لیے اقدامات کو ادارہ جاتی شکل دی جا رہی ہے، تاکہ عوامی وسائل کے ہر روپے سے زیادہ سے زیادہ قدر اور مؤثر نتائج حاصل کیے جا سکیں۔ اس سٹیزن بجٹ کے ذریعے ہمارا مقصد حکومتی مالیات کے بارے میں عوامی فہم و آگاہی کو مزید فروغ دینا، باخبر عوامی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنا اور اس باہمی اعتماد کو مضبوط بنانا ہے جو مؤثر طرزِ حکمرانی کی بنیاد ہے۔

میں حکومتِ خیبر پختونخوا کے محکمہ خزانہ کے افسران اور عملے کی انتھک محنت، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بھرپور عزم کو خراجِ تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں، جن کی محنت، مہارت اور پیشہ ورانہ وابستگی بجٹ اور اس سٹیزن بجٹ کی تیاری میں نہایت اہم ثابت ہوئی ہے۔ عوامی خدمت اور مضبوط مالیاتی نظم و نسق کے لیے ان کی غیر متزلزل وابستگی صوبے کے مالیاتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور ہمارے ترقیاتی اہداف کے حصول میں مسلسل کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔

ہم سب مل کر ایک خوشحال، شمولیتی اور مضبوط و مستحکم خیبر پختونخوا کی تعمیر کے لیے پرعزم ہیں ایسا خیبر پختونخوا جہاں معاشی ترقی، سماجی بہبود اور اچھی حکمرانی باہم یکجا ہو کر موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لیے پائیدار مواقع اور ایک روشن مستقبل کی بنیاد فراہم کریں۔

خوشحال خیبر پختونخوا
KHUSHAL KHYBER PAKHTUNKHWA BUDGET 2026-27

01 بجٹ کی تفہیم

2 بجٹ پر ایک نظر

3 اہم اقدامات

4 اہم مسائل کا گہرا جائزہ

فنانس ڈیپارٹمنٹ حکومتِ خیبر پختونخوا
FINANCE DEPARTMENT GOVERNMENT OF KHYBER PAKHTUNKHWA

بجٹ کی بنیادی باتیں

خیبر پختونخوا حکومت کو اپنے اخراجات پورے کرنے کے لیے بنیادی طور پر دو ذرائع سے آمدن حاصل ہوتی ہے۔ ایک حصہ صوبائی حکومت کی جانب سے جمع کیے جانے والے ٹیکسز، فیسوں اور دیگر محصولات سے حاصل ہوتا ہے حاصل کیا جاتا ہے جسے اپنے ذرائع سے حاصل ہونے والی آمن کہتے ہیں ۔ دوسرا حصہ وفاقی حکومت سے حاصل ہوتا ہے۔ وفاقی حکومت ملک بھر میں بڑے ٹیکسز جمع کرتی ہے اور پھر قابلِ تقسیم محاصل سے صوبہ کے مقررہ حصہ کے مطابق رقم خیبر پختونخوا کو منتقل کرتی ہے جسے وفاقی ترسیلات کہا جاتا ہے۔

یہ مالی وسائل عوام کو تعلیم، صحت، سڑکوں، صاف پانی، بجلی، موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے اقدامات اور امن وامان جیسی اہم سہولیات فراہم کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ خدمات عوام کے روزمرہ معیارِ زندگی کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ صوبے میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں بھی مدد دیتی ہیں۔ ان وسائل کا ایک حصہ ان سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور دیگر اخراجات کی ادائیگی پر بھی خرچ ہوتا ہے جو عوام کو یہ خدمات فراہم کرنے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

خیبر پختونخوا کا مالی سال جولائی سے شروع ہو کر جون میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ ہر سال جون میں صوبائی حکومت آئندہ مالی سال کے لیے بجٹ تیار کرتی ہے۔ بجٹ ایک مالی کرنے بتایا جاتا ہے کہ سال کے دوران صوبہ کو کتنی آمدنی/وصولیاں متوقع ہیں اور عوام کی فلاح و بہبود اور صوبہ کی ترقی کے لئے کتنی رقم خرچ کرنے کا منصوبہ ہے۔/وصولیاں متوقع ہیں اور عوازمس او منصوبہ ہے۔

محاصل

سرکاری خزانہ

حکومتی اخراجات

گیس

پارک

سکولز

ہسپتال

سڑکیں

بجلی

روزگار

صاف پانی

ٹیکس کیوں ضروری ہیں؟

خیبر پختونخوا اور پاکستان کی ترقی میں مدد کریں

حکومت کو اسکول، اسپتال، صاف پانی، بجلی اور دیگر عوامی سہولیات فراہم کرنے کے لیے مالی وسائل درکار ہوتے ہیں۔ یہ رقم بڑی حد تک عوام کی جانب سے ادا کیے جانے والے ٹیکسز اور فیسوں سے حاصل ہوتی ہے۔

جب حکومت زیادہ محصولات جمع کرتی ہے تو وہ عوام اور ان کے خاندانوں کی بہتری کے لیے تعلیم، صحت، سڑکوں، پانی، روزگار اور دیگر ضروری شعبوں پر زیادہ خرچ کر سکتی ہے۔

لیکن جب لوگ ٹیکس ادا نہیں کرتے تو حکومت کے پاس بنیادی طور پر دو راستے رہ جاتے ہیں:

- بینکوں اور دیگر ذرائع سے مزید قرض لینا، یا
- صحت، تعلیم اور دیگر اہم عوامی خدمات پر اخراجات کم کرنا۔

جب آپ ایمانداری سے اپنے ٹیکس ادا کرتے ہیں تو آپ حکومت کو عوام کے لیے مزید اور بہتر خدمات فراہم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ آپ کے ادا کردہ ٹیکس کا فائدہ بالآخر بہتر عوامی سہولیات، بہتر خدمات اور بہتر معیارِ زندگی کی صورت میں آپ ہی تک واپس پہنچتا ہے۔

لہٰذا، اپنا ٹیکس باقاعدگی اور ایمانداری سے ادا کریں اور خیبر پختونخوا اور پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا کردار ادا کریں۔

بجٹ سازی کا عمل

دسمبر مارچ

نظرِ ثانی شدہ تخمینوں 2025-26 (محصولات/وصولیوں کے تخمینے) کا جائزہ اور حتمی شکل دینا

جنوری مارچ

مربوط بجٹ حکمتِ عملی دستاویز کی تیاری

دسمبر مئی

بجٹ تخمینہ جات برائے سال 2026-27 (اخراجاتِ جاریہ) کی تشکیل بشمول نئے اخراجات (ایس این ایز)

دسمبر

بجٹ کی تیاری کے لئے مربوط کال سرکلر کا اجرا

مئی جون

بجٹ 2026-27 کی منظوری

اپریل جون

مالی مشکلات/خطرات کی دستاویز کی تیاری

جنوری اپریل

ترقیاتی بجٹ کو حتمی شکل دینا اور سالانہ ترقیاتی پروگرام پیش کرنا

دسمبر مارچ

نظرِ ثانی شدہ تخمینوں 2025-26 (جاری اخراجات) کا جائزہ اور حتمی شکل دینا

حکومتِ خیبر پختونخوا اپنے وسائل کیسے پیدا کرتی ہے

براہِ راست ترسیلات

54 ارب
(2.5 %)

تیل وگیس کی رائلٹی اور دیگر سرچارجز سے جمع کی گئی رقم

پن بجلی کا خالص منافع

117 ارب
(5.5 %)

سال بھر صوبہ میں پانی سے پیدا کی گئی بجلی کا منافع

بیرونی منصوبہ جاتی اعانت

150ارب
(7.1 %)

صوبے میں ترقیاتی کاموں کیلئے بیرونی عطیہ دہندگان کی جانب سے مختلف شعبوں میں فراہم کرنے کیلئے مختص کی گئی رقم

اپنے ذرائع کے تحت وسائل

182ارب
(8.6 %)

خدمات، غیر منقولہ جائیداد اور مختلف صوبائی محکموں کی جانب سے پیدا کردہ دیگر آمدنی پر عائد اور وصول کیے جانے والے صوبائی ٹیکس اور محصولات

وفاقی گرانٹس

229 ارب
(10.8 %)

وفاقی حکومت کی جانب سے گرانٹس بشمول ضم اضلاع کے لئے فنڈز

وفاقی ترسیلات

1390ارب
(65.5 %)

ایف بی آر کے جمع کردہ ٹیکسز میں سے قابلِ تقسیم محاصل سے ترسیلات

حکومتِ خیبر پختونخوا اپنے وسائل کو کیسے خرچ کرتی ہے

علاوہ از تنخواہ

685 ارب
(31.6 %)

پنشن

207ارب
(9.5 %)

تنخواہ

754ارب
(34.7 %)

پبلک سیکٹر ترقیاتی پروگرام

5.2 ارب
(0.2 %)

بیرونی منصوبے

150ارب
(6.9 %)

سالانہ ترقیاتی پروگرام

369ارب
(17 %)

02 بجٹ پر ایک نظر

1 بجٹ کی تفہیم

3 اہم اقدامات

4 اہم مسائل کا گہرا جائزہ

کل محصولات 2,122 ارب روپے

150 ارب
بیرونی اعانت کے منصوبے

182 ارب
صوبہ کے اپنے محصولات

199 ارب
ضم اضلاع کے لئے گرانٹس

1,241 ارب
وفاقی ٹیکس میں صوبہ کا حصہ

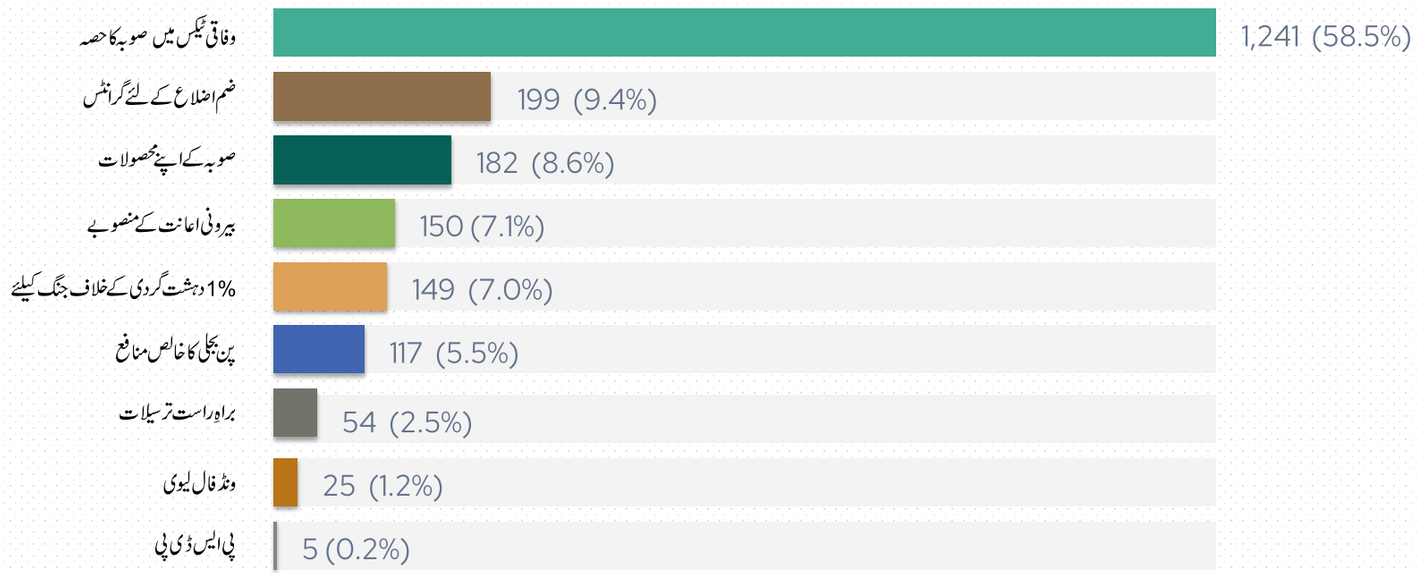

اہم مالیاتی اعداد وشمار۔ اخراجات 2026-27

ارب روپے

کل بجٹ اخراجات

2,170.0

بندوبستی اضلاع	1,897.1
ضم اضلاع	272.9

اخراجاتِ جاریہ

1,645.7

بندوبستی اضلاع	1,465.7
ضم اضلاع	180.0

ترقیاتی بجٹ

524.3

بندوبستی اضلاع	431.4
ضم اضلاع	92.9

خسارہ

48.0

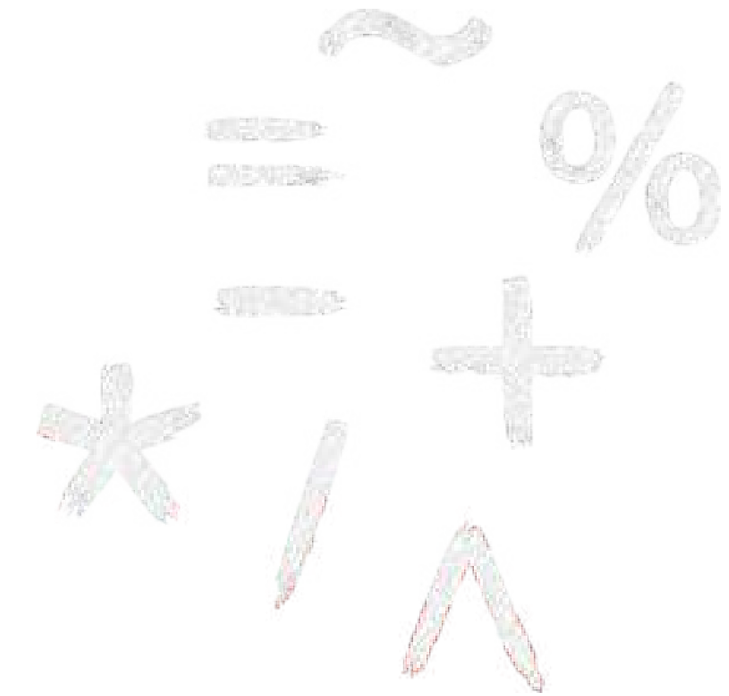

ارب روپے

مد	بندوبستی اضلاع	ضم اضلاع	کل
تنخواہ	639.3	114.4	753.7
پنشن	201.5	5.6	207.1
علاوہ ازتنخواہ	624.9	60.0	684.9
صوبائی سالانہ ترقیاتی پروگرام (مع اے آئی پیز اور ترقیاتی پروگرام ضم اضلاع)	235.0	81.3	316.3
منتقل شدہ سالانہ ترقیاتی پروگرام (بشمول ضم اضلاع اور ضلعی ترقیاتی پروگرام)	47.0	5.8	52.8
بیرونی اعانت کے منصوبے	145.2	4.8	150.0
پی ایس ڈی پی	4.2	1.0	5.2
کل اخراجات	1,897.1	272.9	2,170.0

1 بجٹ کی تفہیم

2 بجٹ پر ایک نظر

03 اہم اقدامات

4 اہم مسائل کا گہرا جائزہ

مالی سال 27-2026 میں ترجیحی موضوعاتی شعبے

محفوظ اور پرامن خیبر پختونخوا
بہتر سماجی تحفظ کے ذریعہ ترقی،
امن اور خوشحالی کو فروغ دینا

احساس عوام کا
(اچھی حکومت کاری، خدمات کی فراہمی
اور سماجی تحفظ کا پروگرام)

نوجوانوں کو بااختیار بنانا
مہارت، تعلیم اور مواقع

آبی وسائل کا تحفظ

آبی وسائل کا تحفظ اور آبی ذخائر کی تعمیر

معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع

معاشی خوشحالی کے فروغ کیلئے سرمایہ کاری، کاروباری سرگرمیوں اور روزگار کے مواقع میں اضافہ

علاقائی محرومیوں کو کم کرنا

تمام اضلاع میں متوازن اور مساوی ترقی کے ذریعے احساسِ محرومی کا خاتمہ اور علاقائی تفاوت میں کمی

Khyber Pakhtunkhwa
Digital Workspace
Reframe to Reform
ڈیجیٹل خیبر پختونخوا
ٹیکنالوجی پر مبنی خدمات
اور ڈیجیٹل معیشت

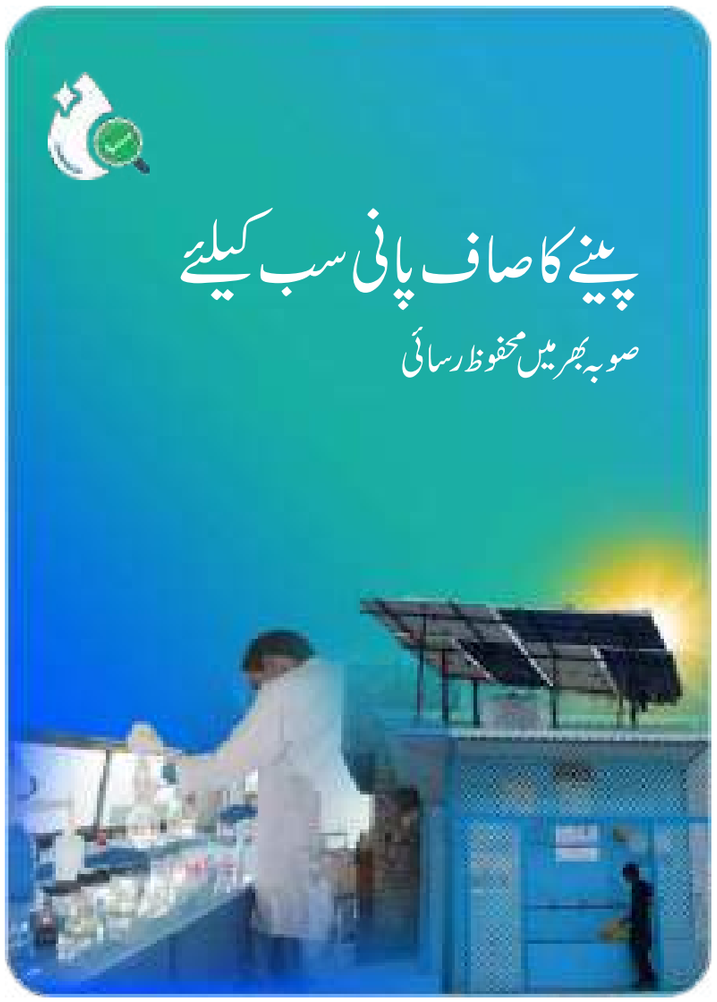
پینے کا صاف پانی سب کیلئے
صوبہ بھر میں محفوظ رسائی

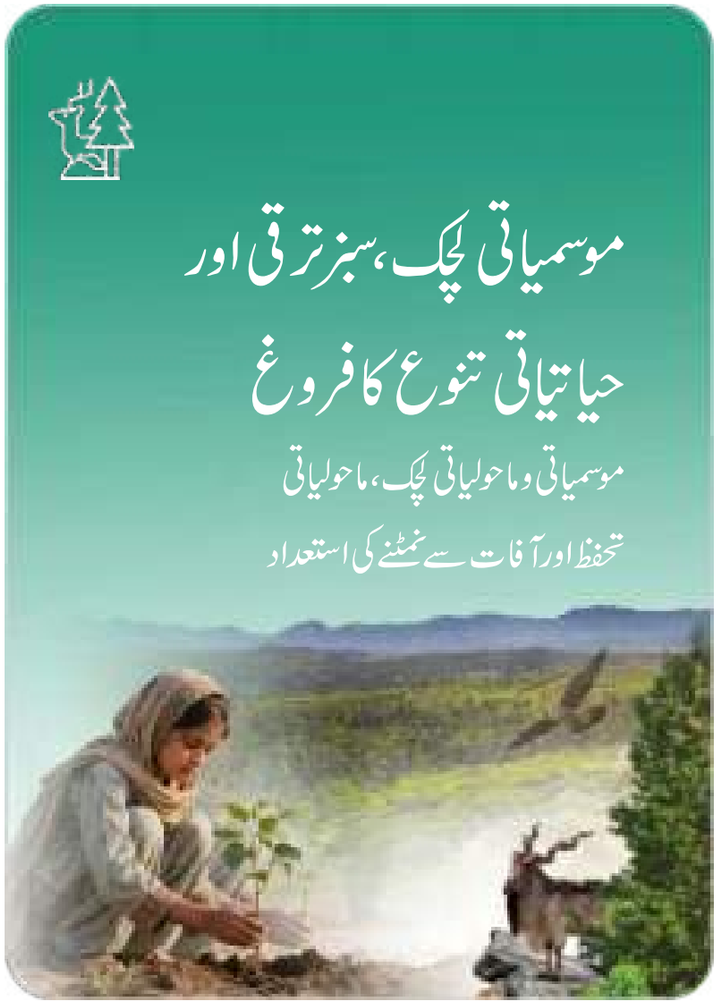
موسمیاتی لچک، سبز ترقی اور
حیاتیاتی تنوع کا فروغ
موسمیاتی و ماحولیاتی لچک، ماحولیاتی
تحفظ اور آفات سے نمٹنے کی استعداد

مالی سال 2026-27 میں ترجیحی موضوعاتی شعبے

نوجوانوں کو بااختیار بنانا

نوجوانوں کو بااختیار بنانا

1.5 ارب روپے

(خصوصی اقدامات)

مشروط امداد (تعلیم)

1.5 ارب روپے

(اہم اقدامات)

محکمہ اعلیٰ تعلیم میں لیکچررز کی تعیناتی

1.5 ارب روپے

(اہم اقدامات)

احساس انٹرنشپ پروگرام

3.3 ارب روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

کم کارکردگی کے حامل اسکولوں کا انتظام نجی شعبے کے سپرد کرنا

2.0 ارب روپے

اہم منصوبے

جامعات کے طلبا کے لئے بلاسود قرضے

1.9 ارب روپے

(خصوصی اقدامات)

سکولوں میں دوسری شفٹ کے لئے وظائف

1.7 ارب روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

پی ٹی سی کے ذریعہ سکولوں میں اساتذہ کی تعیناتی

11.9 ارب روپے

(ترجیحی اقدامات)

سرکاری یونیورسٹیوں کی مالی اعانت

8.7 ارب روپے

خیبر پختونخوا ہیومن کیپٹل انوسٹمنٹ پراجیکٹ

(کے پی ایچ سی آئی ڈی)

شعبہ تعلیم

8.5 ارب روپے

(ترجیحی اقدامات)

ای ایس ای ایف کے لئے گرانٹ اور مفت نصابی کتب

6.1 ارب روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل-اقدامات)

پیرنٹ ٹیچر کونسل (پی ٹی سی) فنڈ

5.0 ارب روپے

(خصوصی اقدامات)

سکولوں سے باہر بچوں کیلئے وزیرِ اعلیٰ کا خصوصی اقدام

* GGRM – Good Governance Roadmap

نوجوانوں کو بااختیار بنانا

301.0 ملین روپے
مردان میں گرلز کیڈٹ کالج کے لئے تعمیری گرانٹ

300.0 ملین روپے
(خصوصی اقدامات)
ستوری دہ پختونخوا کے تحت ٹاپ 20 پوزیشن ہولڈرز کیلئے سکالرشپ

300.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا میں ضم شدہ اضلاع میں چیف منسٹر ماڈل سکول (فیز ون)

400.0 ملین روپے
اچھی حکومت کاری لائحہ عمل
اچھی حکومت کاری کے تحت ضلعی انتظامیہ کے لئے گرانٹ

375.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا میں پری فیبریکیٹڈ ڈھانچے کیے ذریعے 50 پرائمری سکولوں کا قیام

358.0 ملین روپے
کالام ضلع سوات میں متعلقہ سہولیات کے ساتھ کرکٹ سٹیڈیم

350.0 ملین روپے
(خصوصی اقدامات)
رحمت اللعلمین سکالرشپ

822.0 ملین روپے
(خصوصی اقدامات)
ہائر سیکنڈری سکولز کی خودمختاری کے لئے گرانٹ

709.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا میں سپورٹس کمپلیکسز / کھیلوں کے میدانوں اور کھیلوں کی سہولیات کے معیار میں بہتری

700.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا میں چیف منسٹر ماڈل سکولز (فیز ون)

500.0 ملین روپے
(اہم اقدامات)
ضم اضلاع کے طلبا کے لئے فنی تعلیم

487.0 ملین روپے
ضلع خیبر میں مکمل طور پر نقصان رسیدہ سکولوں کی دوبارہ تعمیر

417.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا میں 67 سکولوں کا قیام

نوجوانوں کو بااختیار بنانا

154.0 ملین روپے

(خصوصی اقدامات)

اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنیوالے سکول اساتذہ، ہیڈ ماسٹرز اور پرنسپلز کیلئے معاوضہ

150.0 ملین روپے

ضم اضلاع میں مفت نصابی کتب اور بستے

150.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

احتساب کے معیار کی بہتری کیلئے وی ایم ایز کے ذریعہ مانیٹرنگ سکواڈ کا قیام

145.0 ملین روپے

دینی مدارس کے طلبا کیلئے رحمت اللعلمین سکالرشپس

200.0 ملین روپے

(اہم اقدامات)

طلبا کی حاضری کا نظام

200.0 ملین روپے

خیبرپختونخوا میں فٹسال گراؤنڈز

200.0 ملین روپے

ضم اضلاع میں زرعی سائنس کے شعبہ میں تعلیمی وظائف اور انٹرن شپ

173.0 ملین روپے

ضم اضلاع میں کیڈٹ کالجز کو مستحکم کرنا

300.0 ملین روپے

ضم اضلاع میں ابتدائی اور ثانوی سکولوں کے طلبہ وطالبات کے لئے وظائف

300.0 ملین روپے

احساس نوجوان پروگرام

300.0 ملین روپے

خیبرپختونخوا میں ضرورت کی بنیاد پر کھیلوں کے میدان

300.0 ملین روپے

خوشحال ہزارہ پروگرام- ضلع بٹگرام میں سپورٹس کمپلیکس کا قیام (کے ایچ پی)

212.0 ملین روپے

احساس ایجوکیشن انٹرن شپ پروگرام

204.0 ملین روپے

خیبرپختونخوا کے ٹاپ پوزیشن ہولڈرز کے لئے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ (قومی اور بین الاقوامی) سکالرشپ

نوجوانوں کو بااختیار بنانا

15 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
ابتدائی جماعتوں میں تعلیمی معیار کی بہتری
کے لیے نصاب کو مؤثر اور متوازن بنانا

10.0 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
کمسن بچوں کی بحالی اور ہنرمندی کی ترقی
کے پروگراموں کو مضبوط بنانا

10.0 ملین روپے
(خصوصی اقدامات)
ابتدائی وثانوی تعلیم کے شعبہ میں ایس ڈی
ای اوز کے دفاتر کو مستحکم کرنا

100.0
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
گریجویٹس کو روزگار کی فراہمی میں معاونت

50.0 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
بین المدارس مقابلوں کے ذریعے ہم
نصابی سرگرمیوں میں بہتری

30.0 ملین روپے
(خصوصی اقدامات)
خاتون سپروائزرز کے لئے مالی اعانت

28.0 ملین روپے
(خصوصی اقدامات)
داخلہ مہم کے لئے گرانٹ

20.0 ملین روپے
(خصوصی اقدامات)
ضلعی کارکردگی معاوضہ

110 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
سپورٹس ٹیلنٹ کی ترقی کو مستحکم کرنا

107.0 ملین روپے
ضلع لکی مروت میں سپورٹس کمپلیکس

100.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا میں کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو نکھارنا

100.0 ملین روپے
اعلیٰ تعلیمی اداروں کیلئے سفری سہولیات

100.0 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
سکولوں کے لئے فرنیچر کی خریداری

100.0 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
صوبائی سطح پر سکولوں میں کھیلوں کے مقابلے

مالی سال 27-2026 میں اہم موضوعاتی ترجیحات

احساس عوام کا

احساس عوام کا

2.0 ارب روپے

(اہم اقدامات)

احساس اقدامات

1.8ارب روپے

ضم شدہ اضلاع میں ثانوی صحت کی سہولیات کی ازسرنو بحالی، بشمول حادثات وہنگامی حالات کے یونٹس میں بہتری

1.2ارب روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل اقدامات)

ایل ایچ ڈبلیو پروگرام کو مستحکم کرنا

8.7ارب روپے

غیر تدریسی ضلعی ہیڈکوارٹر اسپتالوں کی ازسرنو بحالی

5.8ارب روپے

خیبر پختونخوا انسانی سرمایہ کاری کا منصوبہ

شعبہ صحت

4.4ارب روپے

نیشنل ہیلتھ سپورٹ پروگرام

3.0ارب روپے

(اہم اقدامات)

خیبر پختونخوا تکافل انشورنس کمپنیز

2820

ڈاکٹروں اور متعلقہ طبی عملہ کی تعیناتی

80.0ارب روپے

(اہم اقدامات)

ہیلتھ میڈیکل ٹیچنگ انسٹی ٹیوٹس

50.4ارب روپے

(اہم اقدامات)

یونیورسل ہیلتھ کیئر کیلئے صحت سہولت خدمات

15.0ارب روپے

(اہم اقدامات)

احساس مستحقین کا

14.3ارب روپے

(اہم اقدامات)

ادویات کی خریداری

14.3ارب روپے

(اہم اقدامات)

اسپتالوں کی نجکاری

12.1ارب روپے

(اہم اقدامات)

غذائی تحفظ (گندم، چینی)

احساس عوام کا

250.0 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
دودھ اور گوشت کی جانچ کو مستحکم کرنا

230.0 ملین روپے
ضم شدہ اضلاع کے طبی مراکز کیلئے نرسز
اور پیرامیڈیکس کی فراہمی

215.0 ملین روپے
ضم شدہ اضلاع کے اسپتالوں میں گردوں
کی صفائی کی سہولیات کی فراہمی

200.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا کے جنوبی اضلاع میں فعال
بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی ازسرِ نو بہتری

400.0 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
پی سی ایم سی فنڈز (فیسیلیٹیشن مینجمنٹ
کمیٹی)

400.0 ملین روپے
(ترجیحی اقدامات)
انصاف فیمیل اور یتیم ایجوکیشن کارڈ

391.0 ملین روپے
احساس اپنا گھر سکیم

360.0 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
تعلیم کارڈ پروگرام

300.0 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل اقدامات)
شہری صحت سہولیات کی نجکاری

1.0 ارب روپے
ارنم پی، ای ٹی - سی ٹی / سائیکلوٹرون
منصوبے کی اپ گریڈیشن

1.0 ارب روپے
(ترجیحی اقدامات)
احساس ماں-نئی امید نئی زندگی بہتر
صحت پروگرام

800.0 ملین روپے
کیتھ لیبز اور ضرورت کی بنیاد پر صوبہ میں
مختلف اسپتالوں کا قیام

460.0 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
ای پی آئی ویکسینیٹرز کے لئے پی اوایل

423.0 ملین روپے
ضم شدہ اضلاع کے کیٹگری ڈی ہسپتالوں
میں ایکسپریس لائنز کی فراہمی

احساس عوام کا

40.0 ملین روپے

ضم اضلاع میں پیراپلیجک مراکز کا قیام

31.0 ملین روپے

ای-اسلامک لرننگ اکیڈمی اور
مذہبی تقریبات

30.0 ملین روپے

بچوں میں ذیابیطس پر قابو پانے کا پروگرام

100.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

قانونی امداد کے نظام کا قیام

100.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

خواتین اور خواجہ سرا افراد کی شمولیت اور
فلاح و بہبود کے اقدامات کو مستحکم کرنا

70.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں دارالامان کے موجودہ
بنیادی ڈھانچے اور معیار کی بہتری

50.0 ملین روپے

ضم اضلاع میں عیدگاہوں اور جنازہ
گاہوں کا قیام

200.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں مستحق کینسر کے مریضوں
کے علاج کی سہولت میں توسیع

150.0 ملین روپے

احساس روزگار پروگرام

100.0 ملین روپے

(ترجیحی اقدامات)

ویمن اکنامک امپاورمنٹ انڈوومنٹ فنڈ

100.0 ملین روپے

(ترجیحی اقدامات)

دہشت گردی کے شکار اقلیتی افراد کی بحالی
کیلئے انڈوومنٹ فنڈ

100.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں اسکول جانیوالے بچوں
کو کیڑوں سے پاک رکھنے کی مہم

اہم موضوعاتی ترجیحات2026-27

محفوظ اورپرامن خیبرپختونخوا

محفوظ اور پرامن خیبر پختونخوا

18.0 ارب روپے

- سکیورٹی کے حوالے سے چیلنجز کا سامنا کرنے والے اضلاع میں پولیس، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ اور ضلعی انتظامیہ کو مضبوط (12 ارب روپے)
- ضم شدہ اضلاع میں پولیس اور کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (CTD) کے بنیادی ڈھانچے کی استعدادِ کار میں اضافہ اور ترقی، فیز ون (2 ارب روپے)
- ضم شدہ اضلاع میں پولیس اور کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (CTD) کے بنیادی ڈھانچے کی استعدادِ کار میں اضافہ اور ترقی، فیز ٹو (2 ارب روپے)
- خیبر پختونخوا میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کے ضلعی سطح کے دفاتر کا قیام، بشمول ریجنل ہیڈکوارٹرز کی تعمیر دفتر پشاور کا قیام (1 ارب روپے)
- کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی نقل و حرکت، اسلحہ، آلات اور مجموعی جدید ردِعمل کے نظام کو مضبوط بنانا (969 ملین روپے)
- سکیورٹی چیلنجز سے دوچار اضلاع میں پولیس، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) اور ضلعی اور ضلعی انتظامیہ کو مضبوط بنانا (20 ملین روپے)

14.5 ارب روپے

(ترجیحی اقدامات)

پولیس کے لئے خریداری کا منصوبہ

7.9 ارب روپے

(ترجیحی اقدامات)

پولیس کے لئے ماہانہ آپریشنل سپورٹ

5.3 ارب روپے

- ضم اضلاع میں سیف سٹی پراجیکٹ فیز ون (جنوبی وزیرستان، شمالی وزیرستان اور کرزئی اور کرم) (1.8 ارب روپے)
- ضم اضلاع میں سیف سٹی پراجیکٹ فیز ٹو (خیبر، مہمند، باجوڑ) (1.6 ارب روپے)
- سیف سٹی پشاور پراجیکٹ (700.0 ملین روپے)
- ڈویژنل سطح پر سیف سٹی پراجیکٹس (کوہاٹ، مردان، سوات) (500.0 ملین روپے)
- خیبر پختونخوا سیف سٹیز پراجیکٹس (کرک اور ٹانک) (350.0 ملین روپے)
- سی پی او آفس سے ملحقہ سیف سٹی پشاور پراجیکٹ کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر (350.0 ملین روپے)
- سیف سٹی مانسہرہ (کے پی ایچ) (20.0 ملین روپے)

محفوظ اور پرامن خیبر پختونخوا

1.0 ارب روپے

پشاور میں فورنزک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کا قیام

669.0 ملین روپے

پشاور ہائی کورٹ کے قریب پارکنگ پلازوں کی تعمیر

300.0 ملین روپے

ضم اضلاع میں 7 جوڈیشل کمپلیکسز کا قیام

200.0 ملین روپے

ضم اضلاع میں 25 تحصیل جوڈیشل کمپلیکسز کی تعمیر

200.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

فائر سیفٹی اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے آلات کی خریداری

200.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

مائننگ ریسکیو سروس کو مضبوط بنانا

200.0 ملین روپے

مائننگ ریسکیو سروس کو مضبوط بنانا

198.0 ملین روپے

جوڈیشل اکیڈمی پشاور کی تعمیر

150.0 ملین روپے

ڈسٹرکٹ جیل خیبر کیلئے فزیبلٹی اسٹڈی، منصوبہ بندی، ڈیزائننگ اور تعمیر

محفوظ اور پرامن خیبر پختونخوا

100.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

ٹریفک کی نگرانی ونفاذ کا نظام

93.0 ملین روپے

دہ سرسورے- خواتین کے لئے تحفظ،
وقار اور انصاف کا نظام

50.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

ریسکیو 1122 ایمبولینسوں کی فراہمی

20.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

سکول زون سیفٹی میں بہتری کے اقدامات

15.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

جیلوں میں ملاقات کے نظام کو بہتر بنانا

علاقائی محرومیوں کو کم کرنا

علاقائی محرومیوں کو کم کرنا

23.3 ارب روپے

خیبر پختونخوا میں سڑکوں تک رسائی کا منصوبہ
(کے پی آر اے پی)

18.1 ارب روپے

خیبر پختونخوا میں شہروں کی بہتری کا منصوبہ

17.5 ارب روپے

خیبر پختونخوا میں دیہی سڑکوں کی بہتری کا منصوبہ
(کے پی- آر آر ڈی پی)

17.0 ارب روپے

(ترجیحی اقدامات)
عارضی طور پر بے گھر افراد کی دیکھ بھال

7.0 ارب روپے

پشاور میں رنگ روڈ-جی ٹی روڈ چوراہے پر لیول 2-
فلائی اوور کیلئے بحالی وتجدید کا منصوبہ (پی آر آر پی)

4.8 ارب روپے

پشاور رنگ روڈ پر مختلف ٹریفک کے گنجان مقامات
پر انڈر پاسز کی تعمیر (پی آر پی)

4.5 ارب روپے

خیبر پختونخوا دیہی سرمایہ کاری اور ادارہ جاتی
معاونت کا منصوبہ (آر ائی آئی ایس پی)

3.9 ارب روپے

دیہی معاشی تبدیلی کا منصوبہ (آر ای ٹی پی)

3.4 ارب روپے

پشاور شہر کی اہم مرکزی شاہراہوں/روٹس کی
بہتری، فیز ون (پی آر پی)

3.0 ارب روپے

پشاور شہر کی اہم مرکزی شاہراہوں/روٹس کی
بہتری، فیز تھری (پی آر پی)

3.0 ارب روپے

پشاور شہر کی اہم مرکزی شاہراہوں/روٹس کی
بہتری، فیز فور (پی آر پی)

علاقائی محرومیوں کو کم کرنا

1.7 ارب روپے
کرک ایریا ڈویلپمنٹ پراجیکٹ

1.4 ارب روپے
خیبر پختونخوا کے شمالی اضلاع میں ترقیاتی و بحالی کی سرگرمیاں (چترال لوئر، چترال اپر، سوات، دیر اپر، دیر لوئر، ملاکنڈ، بونیر، شانگلہ، کوہستان اپر، کوہستان لوئر، بٹگرام، مانسہرہ، تورغر، ایبٹ آباد، کولئی پالس اور ہری پور)

1.2 ارب روپے
خیبر پختونخوا کے وسطی اضلاع میں ترقیاتی و بحالی کی سرگرمیاں (صوابی، مردان، چارسدہ، پشاور اور نوشہرہ)

1.0 ارب روپے
خیبر پختونخوا کے لیے مربوط ترقیاتی پیکیج

1.0 ارب روپے
واٹر پالیسی کا نفاذ

1.0 ارب روپے
ضم اضلاع میں اصلاحاتی اقدامات

1.0 ارب روپے
ہری پور ایریا ڈویلپمنٹ پراجیکٹ

887.0 ملین روپے
اضلاع کی ترقی و خوبصورتی کی اسکیم

800.0 ملین روپے
سرکلر بائی پاس روڈ بنوں (90۔ 64 کلومیٹر)

750.0 ملین روپے
ہائی ٹیک چلڈرن پارک (پی آر پی)

591.0 ملین روپے
ہنگو ایریا ڈویلپمنٹ پراجیکٹ

552.0 ملین روپے
کوہاٹ ایریا ڈویلپمنٹ پراجیکٹ

545.0 ملین روپے
صوابی ایریا ڈویلپمنٹ پراجیکٹ

421.0 ملین روپے
ہری پور ایریا ڈویلپمنٹ پراجیکٹ

علاقائی محرومیوں کو کم کرنا

400.0 ملین روپے
انٹگریٹڈ ایریا ڈویلپمنٹ پراجیکٹ - وادی تیراہ ضلع خیبر

350.0 ملین روپے
انٹگریٹڈ ایریا ڈویلپمنٹ پراجیکٹ - باڑہ (فیز ٹو)

254.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا میں تفریحی مقامات

200.0 ملین روپے
ضلع شمالی وزیرستان کیلئے خصوصی مربوط علاقائی ترقیاتی پیکیج

200.0 ملین روپے
ضلع جنوبی وزیرستان کیلئے خصوصی مربوط علاقائی ترقیاتی پیکیج

200.0 ملین روپے
معاشرے کے محروم طبقات کیلئے مواخاتِ خیبر پختونخوا پروگرام

184.0 ملین روپے
صوابی میں پبلک پارک

150.0 ملین روپے
مرکزی جغرافیائی معلوماتی نظام (جی آئی ایس) کی سہولیات

اہم موضوعاتی ترجیحات 2026-27

معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع کی تخلیق

معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع کی تخلیق

13.3 ارب روپے
نئے ضم شدہ اضلاع کے گھریلو صارفین کیلئے
شمسی توانائی کی فراہمی

6.0 ارب روپے
(ترجیحی اقدامات)
بس ریپڈ ٹرانسپورٹ

3.0 ارب روپے
خیبر پختونخوا مربوط سیاحتی ترقیاتی منصوبہ
(کے آئی ٹی ای)

2.0 ارب روپے
(ترجیحی اقدامات)
سرکاری شعبے میں ٹرانسپورٹ کے اقدامات

2.0 ارب روپے
(ترجیحی اقدامات)
بیرون ملک تعلیم کا م کرنے والوں کیلئے بلاسود قرضے

2.0 ارب روپے
(ترجیحی اقدامات)
ڈی اے پی کھاد پر سبسڈی

1.6 ارب روپے
(ترجیحی اقدامات)
بی آر ٹی بسوں کی خریداری

1.5 ارب روپے
(ترجیحی اقدامات)
زرعی مالی اعانت سکیم (مارک اپ)

1.5 ارب روپے
خیبر پختونخوا فوڈ سکیورٹی سپورٹ پراجیکٹ

1.0 ارب روپے
خیبر پختونخوا میں گھروں کی سولرائزیشن کا اقدام،
مرحلہ اول (100 فیصد سبسڈی)

728.0 ملین روپے
ہزارہ ڈویژن میں سیاحتی علاقوں اور مقامات
تک رسائی کی سڑکوں کی تعمیر

500.0 ملین روپے
اچھی حکومت کاری لائحہ عمل
ٹرانسپورٹ مونیٹائزیشن کے اقدامات

383.0 ملین روپے
احساس ہنر پروگرام

358.0 ملین روپے
ضم شدہ اضلاع میں لائیوسٹاک کی مربوط ترقی

300.0 ملین روپے
ضم شدہ اضلاع میں زرعی اقدامات کے
ذریعے منافع میں اضافہ

معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع کی تخلیق

200.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

مویشیوں کی پیداواری صلاحیت اور ویکسینیشن کوریج میں اضافہ

191.0 ملین روپے

ضم شدہ اضلاع میں ماہی پروری اور آبی زراعت کی ترقی

173.0 ملین روپے

ضم شدہ اضلاع کے سرد علاقوں میں زیادہ دودھ دینے والی سانن بکری کی نسل کی موافقت اور مزید افزائش کیلئے تحقیقی تجربات

150.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں پیداوار میں اضافے کیلئے سورج مکھی کی کاشت کا فروغ

237.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں مساجد اور عبادت گاہوں کی سولرائزیشن

212.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں بے روزگار ویٹرنری گریجویٹس (ڈی وی ایم) کو موٹر سائیکلیں فراہم کرکے ویٹرنری صحت کی خدمات میں توسیع

200 ملین روپے

(ترجیحی اقدامات)

350 سے زائد چھوٹے صنعتی یونٹس کو رعایتی قرضے (مارک اپ)

200.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

اسٹریٹجک پلاننگ، ڈیزائن اور نگرانی یونٹ (ایس ڈی پی)

300.0 ملین روپے

ضم اضلاع میں زیتون کی کاشت کو فروغ دینا

300.0 ملین روپے

ضم شدہ اضلاع میں اراضی ریکارڈ کی سیٹلمنٹ اور ڈیجیٹلائزیشن

300.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا کے جنوبی اضلاع میں بارانی زرعی طریقوں کا فروغ

290.0 ملین روپے

ضم شدہ اضلاع میں ذریعہ معاش اور غذائی تحفظ کے لیے زرعی پیداوار میں اضافہ

277.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں سیاحوں کی سہولت کیلئے علاقوں کی ترقی (بشمول کالام اور کمراٹ)

معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع کی تخلیق

25.0 ملین روپے
(ترجیحی اقدامات)
خواتین کاروباری شخصیات کیلئے اسٹیٹ بینک کے قرضہ اسکیم پر سبسڈی

20.0 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
ڈیری اور لائیوسٹاک ویلیو چینز میں جدت

20.0 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
ٹرانسپورٹ لائف سائیکل مینجمنٹ سسٹم

5.0 ملین روپے
(ترجیحی اقدامات)
ویمن چیمبر آف کامرس کے دفاتر کی تزئین

40.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا کے موزوں اضلاع میں زیتون کی کاشت کا فروغ (فیز ٹو)

50.0 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
فصلوں کی نئی اقسام کی رجسٹریشن

35.0 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
تکنیکی و پیشہ ورانہ تربیتی اداروں کی بین الاقوامی سرٹیفکیشن

35.0 ملین روپے
اچھی حکومت کاری لائحہ عمل
تکنیکی تعلیمی اداروں کی استعداد میں اضافہ اور منظوری

124.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا میں منہ کھر اور پاؤں کھر کی بیماری کے کنٹرول کیلئے فزیبلٹی اسٹڈی (پائلٹ بنیادوں پر)

100.0 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
معدنیاتی ترقی کے شعبہ میں خدمات کی فراہمی کی سہولیات کے نظام کو مضبوط

100.0 ملین روپے
اچھی حکومت کاری لائحہ عمل
بین الاقوامی تعلیمی اور روزگار سے متعلق روابط

100.0 ملین روپے
(ترجیحی اقدامات)
ویمن اکنامک امپاورمنٹ انڈومنٹ فنڈ

50.0 ملین روپے
جنوبی اضلاع میں سیاحت سے متعلق سہولیات کی ترقی

اہم موضوعاتی ترجیحات 2026-27

تحفظِ آب

(دیہی – شہری)

تحفظِ آب (دیہی - شہری)

350.0 ملین روپے

ضلع پشاور میں ہزار خوانی برانچ نہر کے دونوں اطراف نہری کینال پیٹرول روڈ کی بہتری اور متعلقہ کام

301.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں مٹی اور پانی کے تحفظ کے بہتر طریقہ کار کے ذریعے زرعی پیداوار میں اضافہ

650.0 ملین روپے

ضلع مانسہرہ میں سرن رائٹ بینک کینال کی تعمیر

500.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں صرف شہری علاقوں کی اہم آبی گزرگاہوں کی ڈریجنگ اور گاد کی صفائی

396.0 ملین روپے

ضلع صوابی میں پیہور ہائل لیول کینال ایکسٹینشن کی تعمیر

4.0 ارب روپے

خیبر پختونخوا آبپاشی زرعی بہتری کا منصوبہ

2.0 ارب روپے

چشمہ رائٹ بنک کینال کی تعمیر (لفٹ کم گریوٹی) پراجیکٹ ڈی آئی خان

1.1 ارب روپے

خیبر پختونخوا میں آبپاشی ونکاسی آب کے نظام کی تعمیرِ نو اور بحالی اور سیلاب سے تحفظ کے کام (ایمرجنسی فلڈ اسسٹنس پراجیکٹ)

1.0 ارب روپے

ضلع خیبر میں جبہ ڈیم کی تعمیر

695.0 ملین روپے

ضلع پشاور اور نوشہرہ میں ورسک نہری نظام کی ازسرِنو تشکیل و بہتری

تحفظِ آب (دیہی - شہری)

100.0 ملین روپے
ضلع چترال (پایان و بالا) میں آبپاشی کی سکیمیں

100.0 ملین روپے
ضلع بونیر میں آبپاشی اور سیلاب سے متاثرہ ڈھانچہ کی بحالی

150.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا کے جنوبی اضلاع میں آبپاشی کی نہروں اور سول کٹھوں کی بحالی

150.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا میں سولر لفٹ اریگیشن سکیم

100.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا سیلاب سے بچاؤ اور بحالی پروگرام (کے پی ایف آر پی)

300.0 ملین روپے
ڈی آئی خان اے پشاور کے قریب چھورا اور مہروخوڑ کی بہتری

300.0 ملین روپے
باز علی سمال ڈیم کرم کی تعمیر

300.0 ملین روپے
ضلع بنوں میں پنجتار ڈیم پراجیکٹ کی تعمیر

300.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا کے جنوبی خطہ میں کینال پیٹرول روڈ کی تعمیر

300.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا کے شمالی خطہ میں کینال پیٹرول روڈ کی تعمیر

300.0 ملین روپے
ضلع کوہاٹ میں سماری پایاں ڈیم کی تعمیر

اہم موضوعاتی ترجیحات 2026-27

موسمیاتی تبدیلی کے مقابلے میں لچک،

سبز ترقی اور حیاتیاتی تنوع میں بہتری

موسمیاتی تبدیلی کے مقابلے میں لچک، سبز ترقی اور حیاتیاتی تنوع میں بہتری

332.0 ملین روپے

ڈیرہ اسماعیل خان میں خصوصی گیم ریزرو کا قیام

318 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں موسمیاتی تغیر سے ہم آہنگ زرعی طریقہ کار

200.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سسٹم اور خدمات کی فراہمی کو مستحکم کرنا

475.0 ملین روپے

بلین ٹری شجر کاری کا اعانتی منصوبہ

429.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی

350.0 ملین روپے

قابلِ کاشت بنجر اراضی کی بحالی اور زرعی ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی

12.0 ارب روپے

(ترجیحی اقدامات)

ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ فنڈ

2.5 ارب روپے

(ترجیحی اقدامات)

الیکٹرک گاڑیوں (ای ویز) کی حوصلہ افزائی

1.0 ارب روپے

خیبر پختونخوا میں گرین پاکستان پروگرام کا فروغ

500.0 ملین روپے

بلین ٹری پلس

موسمیاتی تبدیلی کے مقابلے میں لچک، سبز ترقی اور حیاتیاتی تنوع میں بہتری

75.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا میں قومی پارکوں، جنگلی حیات کی پناہ گاہوں، حیاتیاتی ذخائر اور تحفظاتی علاقوں کی حد بندی

60.0 ملین روپے
مربوط سائنسی جنگلاتی انتظام اور خیبر پختونخوا فارسٹ ڈویلپمنٹ کارپوریشن کی تجارتی بحالی

60.0 ملین روپے
ہزارہ ڈویژن میں فارسٹ ڈویلپمنٹ کارپوریشن کے صنعتی یونٹس کی بحالی اور اثاثہ جات کا مؤثر انتظام

180.0 ملین روپے
ضم اضلاع میں سرکاری کالجوں کی شمسی توانائی پر منتقلی

112.0 ملین روپے
وائلڈ لائف اڈونچر پارک ڈھک چاپک ڈی آئی خان

80.0 ملین روپے
سی پیک کے مغربی روٹ موٹروے شجرکاری منصوبہ

80.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا کے ضم شدہ اضلاع میں قابلِ کاشت بنجر اراضی کی ترقی اور موجودہ زرعی ٹیوب ویلوں / کھلے کنوں کی شمسی توانائی پر منتقلی

200.0 ملین روپے
صحرا زدگی کے تدارک اور جنگلاتی رقبہ میں اضافے کے لیے خشک و بنجر علاقوں میں شجرکاری

192.0 ملین روپے
پشاور شہر بحالی منصوبہ کے تحت شہری اور مضافاتی ماحولیاتی نظام کی بحالی اور شجرکاری کے اقدامات

184.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا کے اعلیٰ قدر کے چلغوزہ پائن جنگلات کی ویلیو چین کی ترقی

182.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا میں موسمیاتی لحاظ سے موزوں اور مؤثر مشینی زرعی طریقوں کا فروغ

موسمیاتی تبدیلی کے مقابلے میں لچک، سبز ترقی اور حیاتیاتی تنوع میں بہتری

23.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں جنگلی حیات کا سروے اور نقشہ سازی

20.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

نیو انرجی وہیکلز پالیسی

10.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

آفات سے نمٹنے کے ہنگامی منصوبہ بندی کے نظام کی ڈیجیٹلائزیشن

10.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

شہری خوبصورتی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے اقدامات

50.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

شہری سیلاب اور پانی جمع ہونے والے مقامات کی ڈیجیٹل نگرانی

40.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں مچھلی اور حیاتیاتی تنوع مرکز

30.0 ملین روپے

شیخ بدین نیشنل پارک منیجمنٹ پلان

58.0 ملین روپے

پاکستان میں حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور مقامی لوگوں کے ذرائع معاش کو بہتر بنانے کے لیے برادری کے زیرِ انتظام محفوظ علاقوں کو مضبوط بنانا

57.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں نان ٹمبر جنگلاتی مصنوعات سے متعلق سرگرمیاں (این ٹی ایف پی)

50.0 ملین روپے

سیف الملوک نیشنل پارک

50.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں نامزد جنگلات کے کاربن ذخیرے کی (آر ای ڈی ڈی) کی تخمینہ کاری اور ترقی

اہم موضوعاتی ترجیحات 2026-27

پینے کا صاف پانی سب کے لئے

پینے کا صاف پانی سب کے لئے

400.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا کے وسطی اضلاع (صوابی، مردان، چارسدہ، پشاور اور نوشہرہ) میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کی اسکیمیں

300.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کی اسکیمیں

250.0 ملین روپے

لواغر اور چین غز ڈیموں سے ضلع کرک کی مختلف یونین کونسلوں کو گریویٹی واٹر سپلائی اسکیم

716.0 ملین روپے

گریویٹی فلو واٹر سپلائی اسکیم، تحصیل حویلیاں، ضلع ایبٹ آباد

700.0 ملین روپے

نئے ضم شدہ اضلاع میں پینے کے پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کی اسکیموں کی بحالی

400.0 ملین روپے

جنوبی اضلاع (کوہاٹ، ہنگو، کرک، بنوں، لکی مروت، ٹانک اور ڈی آئی خان) میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کی اسکیمیں

400.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا کے شمالی اضلاع (چترال لوئر، چترال اپر، سوات، دیر اپر، دیر لوئر، ملاکنڈ، بونیر، شانگلہ، کوہستان اپر، کوہستان لوئر، بٹگرام، مانسہرہ، تورغر، ایبٹ آباد، کولئی پالس اور ہری پور) میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کی اسکیمیں

5.9 ارب روپے

(ترجیحی اقدامات)

واٹر اینڈ سینیٹیشن کمپنیاں

2.5 ارب روپے

ضلع مانسہرہ میں گریویٹی فلو واٹر سپلائی اسکیم

2.0 ارب روپے

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن پشاور 1 اور 2 میں پانی کی فراہمی کی اسکیمیں

پینے کا صاف پانی سب کے لئے

181.0 ملین روپے

ضرورت کی بنیاد پر پانی کی فراہمی اور نکاسیِ آب کی سکیمیں

180.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں پانی کی فراہمی اور نکاسیِ آب کی سکیمیں (فیز ٹو)

178.0 ملین روپے

ضلع ملاکنڈ کی مختلف یونین کونسلوں (تھانہ خاص، تھانہ بندجات، ملاکنڈ خاص، االا ڈنڈ، ڈھیرئی، پالئی، ڈھیرئی جولہ گرام، توتکان، پیرخیل، آگرہ، اپر بٹ خیلہ، مڈل بٹ خیلہ، لوئر بٹ خیلہ اور تحصیل درگئی) میں پانی کی فراہمی کی اسکیمیں

200.0 ملین روپے

نئے ضم شدہ اضلاع میں پینے کے پانی کی فراہمی کی اسکیمیں

200.0 ملین روپے

لکی شہر، ضلع لکی مروت میں نکاسی آب اور سیوریج کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری

200.0 ملین روپے

نئے ضم شدہ اضلاع میں فراہمی آب کی سکیموں کی بحالی اور شمسی توانائی پر منتقلی

181.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی موجودہ پانی کی فراہمی کی اسکیموں کی استعداد اور توسیع میں اضافہ

202.0 ملین روپے

تحصیل مٹہ تا کوزہ بانڈئی اور تحصیل خوازہ خیلہ تا چارباغ، ضلع سوات کے لیے گریویٹی پر مبنی پانی کی فراہمی کی اسکیم کی تعمیر اور موجودہ بنیادی ڈھانچے کی بحالی

201.0 ملین روپے

تحصیل گاگرہ اور تحصیل چغرزئی، ضلع بونیر میں پانی کی فراہمی اور نکاسی آب

200.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا میں پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کی اسکیمیں (فیز تھری)

200.0 ملین روپے

نئے ضم شدہ اضلاع کے شہری علاقوں میں پینے کے پانی کی فراہمی کے تقسیم کار نظام میں توسیع اور بہتری

پینے کا صاف پانی سب کے لئے

خوشحال خیبر پختونخوا
KHUSHAL KHYBER PAKHTUNKHWA BUDGET 2026-27

52.0 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
پینے کے صاف پانی کی فراہمی کی ڈیجیٹل نگرانی

35.0 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے لیبز کا قیام

30.0 ملین روپے
خوشحال ہزارہ پروگرام ضلع تورغر میں فراہمی ونکاسیِ آب کی سکیم

137.0 ملین روپے
نورنگ شہر، ضلع لکی مروت کے لیے پینے کے پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کی بڑی اسکیمیں

120.0 ملین روپے
ٹانک سٹی ضلع ٹانک میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کی بڑی سکیم

100.0 ملین روپے
ضلع ایبٹ آباد میں فراہمیِ آب کی سکیم

100.0 ملین روپے
لواغر ڈیم سے کرک شہر تک گریویٹی فلو پانی کی فراہمی کی اسکیم

151.0 ملین روپے
ضلع بنوں میں فراہمیِ آب ونکاسی کی سکیمیں

150.0 ملین روپے
نئے ضم شدہ اضلاع میں موجودہ پینے کے پانی کی فراہمی کی اسکیموں کی بحالی اور بہتری

150.0 ملین روپے
ڈیرہ ضلع اسمٰعیل خان میں فراہمیِ آب ونکاسی کی سکیمیں

146.0 ملین روپے
جنوبی فاٹا میں گریویٹی پر مبنی پینے کے پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کی اسکیمیں

140.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا میں موجودہ پینے کے پانی کی فراہمی کی اسکیموں کیلئے اوور ہیڈ ریزروائرز اور تقسیم کار نیٹ ورک (فیز ون)

اہم موضوعاتی ترجیحات 2026-27

ڈیجیٹل خیبر پختونخوا

ڈیجیٹل خیبر پختونخوا

78.0 ملین روپے
شنکر کیمپس مردان میں ڈیجیٹل اکونومی مہارت سسٹم سپورٹ سینٹر (ڈی ای ایس سی)

77.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا کے ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں آئی ٹی پارکس کا قیام (سرکاری عمارات / کرایہ کی بنیاد پر)

64.0 ملین روپے
ٹیلی فارمنگ اور ڈیجیٹل خدمات کا پلیٹ فارم

50.0 ملین روپے
ڈرون ٹیکنالوجی میں سنٹر آف ایکسی لنس

50.0 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
جغرافیائی معلوماتی سروے اور حدود کے بنیادی ڈھانچے کے نظام

195.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا کے نوجوانوں کیلئے روزگار کے قابل ڈیجیٹل مہارتوں کے اقدامات

178.0 ملین روپے
ضم شدہ اضلاع میں ٹیکنالوجی انکیوبیشن سینٹر کا قیام

140.0 ملین روپے
ضم اضلاع کا ڈیجیٹل رابطہ

80.0 ملین روپے
کے پی سائبر سیکورٹی آپریشن سنٹر

79.0 ملین روپے
یونیورسٹیوں / کالجوں، عوامی مقامات اور سیاحتی مقامات پر کمیونٹی کی شمولیت سے ڈیجیٹل رسائی (اوپن وائی فائی) کا فروغ

1.0 ارب روپے
(ترجیحی اقدامات)
اے آئی اتھارٹی کا قیام

1.0 ارب روپے
(ترجیحی اقدامات)
کے پی آئی ٹی بورڈ کے لئے گرانٹ

500.0 ملین روپے
(ترجیحی اقدامات)
پشاور کے لئے مفت عوامی وائی فائی

440.0 ملین روپے
خیبر پختونخوا کی ڈیجیٹائزیشن (ای گورننس)

375.0 ملین روپے
(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)
ڈیجیٹل نظام کے ذریعے اراضی محصولات اور جائیداد کی قیمتوں کے تعین کے نظام کی جدید کاری

221.0 ملین روپے
ڈیجیٹل سٹی ہری پور کا قیام

ڈیجیٹل خیبر پختونخوا

13.0 ملین روپے

ضم اضلاع کے نوجوانوں کیلئے ڈیجیٹل انٹرنشپ پروگرام

10.0 ملین روپے

خیبر پختونخوا کیلئے اعلی کارکردگی پر مبنی مصنوعی ذہانت (اے آئی) کمپیوٹنگ، بگ ڈیٹا اور کلاڈ بنیادی ڈھانچہ

10.0 ملین روپے

ٹرائبل ڈیجیٹل سٹی (ٹی ڈی ایس)

30.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

ٹیلی میڈیسن خدمات

25.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

تربیتی اداروں کے لئے ای آر پی نظام

20.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

ای پروکیورمنٹ نظام

20.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

سرکاری شعبوں کے باہمی رابطہ کاری کیلئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم

50.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

ڈیجیٹل پنشن اینڈ پے رول مینجمنٹ سسٹم

43.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

کان کنی کا اراضی وحدود ریکارڈ نظام

35.0 ملین روپے

مقامی طور پر تیار کردہ مصنوعات اور نمونہ جات کی تجارتی تشکیل

34.0 ملین روپے

ضم اضلاع کا ڈیجیٹل رابطہ (فیز ٹو)

30.0 ملین روپے

خوشحال ہزارہ پروگرام ایبٹ آباد میں موجودہ سرکاری عمارت میں آئی ٹی پارک اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں تربیت کے مرکز کا قیام

ڈیجیٹل خیبر پختونخوا

5.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

ڈیجیٹل کیس منیجمنٹ سسٹم

5.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

ڈرائیونگ لائسینس کے نظام کی ڈیجیٹائزیشن

5.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

ٹرانسپورٹ پرمٹ اور لائسنس سسٹم کی ڈیجیٹائزیشن

10.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

مربوط ڈیجیٹل طرزِ حکمرانی کے پلیٹ فارمز

10.0 ملین روپے

(اچھی حکومت کاری لائحہ عمل)

اتھلیٹس کے انتظامی معلوماتی نظام (ایم آئی ایس)

کو فعال بنانا

7.0 ملین روپے

قبائلی ٹیکنالوجی انکیوبیشن سینٹر (ٹی ٹی آئی سی)

1 بجٹ کی تفہیم

2 بجٹ پر ایک نظر

3 ترجیحی اقدامات

04 اہم مسائل پر گہری نظر

حصہ چہارم – باب اول

آئینِ پاکستان - محصولات کی تقسیم کو منظّم کرتا ہے جبکہ قومی مالیاتی کمیشن آئین کی شق 160 کے تحت تشکیل دیا جاتا ہے

قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ وفاق اور صوبوں کے درمیان محصولات کی تقسیم کا فریم ورک ہے

ساتواں مالیاتی کمیشن ایوارڈ سال 2010 سے نافذ ہے

عمودی تقسیم۔ وفاق۔صوبے %

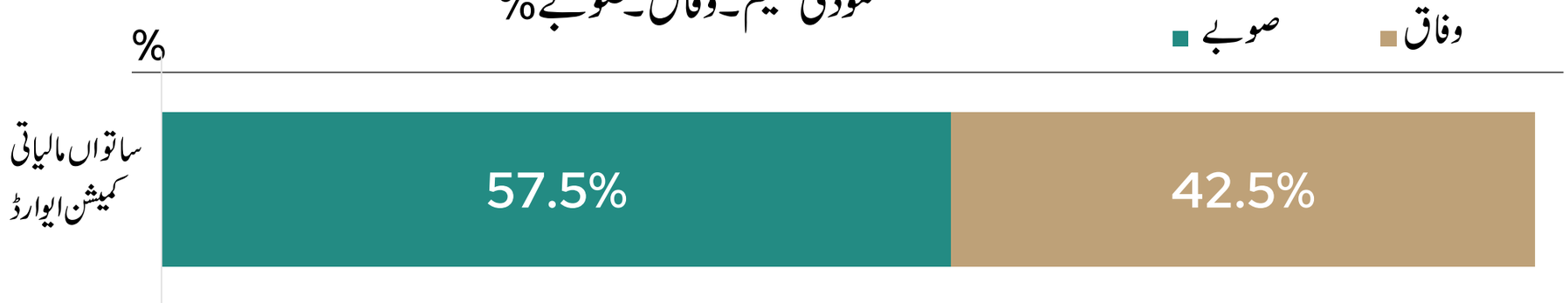

صوبوں کے درمیان تقسیم کے اشاریے

%

#	اشاریہ	تناسب
1	آبادی	82.0%
2	غربت/پسماندگی	10.3%
3	محصولات کی وصولی/پشاور	5.0%
4	معکوس آبادی کثافت	2.7%
	کل	100.0%

خیبر پختونخوا کا صوبائی محاصل کی تقسیم میں حصہ 14.62 فیصد ہے۔

صوبوں کے درمیان افقی تقسیم %

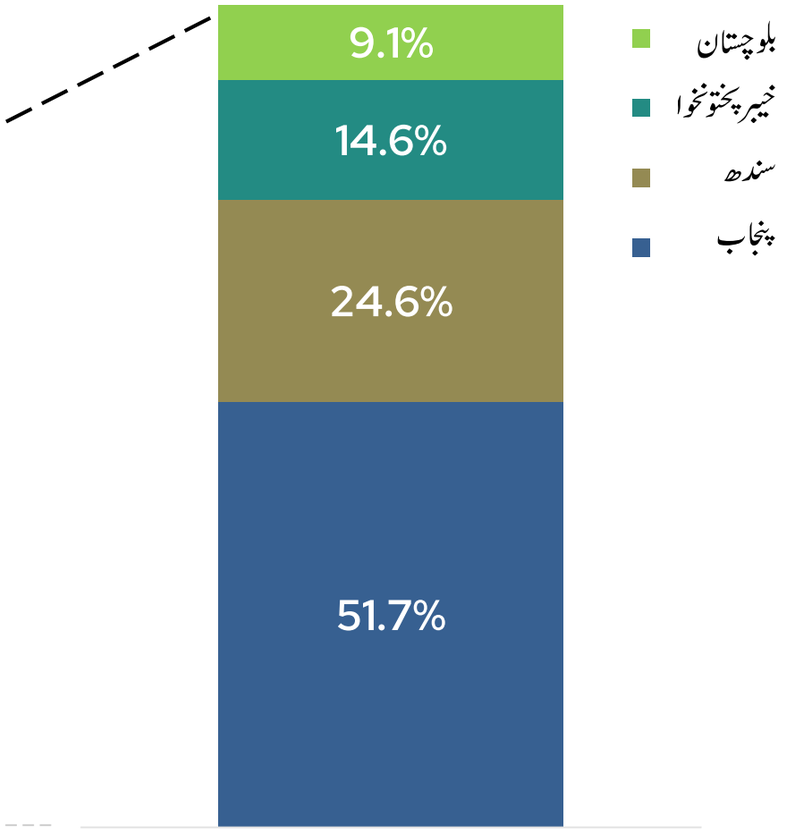

عمودی تقسیم۔صوبے وفاق %

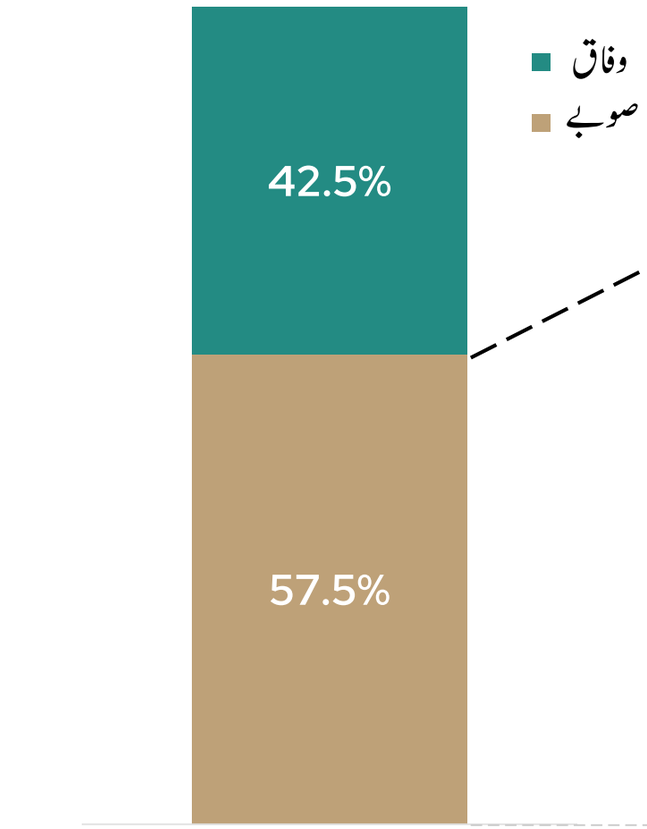

خیبر پختونخوا کی جانب سے ضم شدہ اضلاع کے جاری اخراجات پر مالی سال 2025-26 کے اختتام تک اپنے وسائل سے 63 ارب روپے خرچ کرنے کا تخمینہ ہے۔

چونکہ ضم شدہ اضلاع گزشتہ تین سال سے زائد عرصے سے شدید مالی قلت کا شکار رہے ہیں، اس لیے آگے بڑھنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ قومی مالیاتی کمیشن (NFC) ایوارڈ کے ذریعے وسائل کی تقسیم کا فوری ازسرِنو جائزہ لیا جائے، کیونکہ 31 مئی 2018 کو 25ویں آئینی ترمیم کی منظوری کے بعد موجودہ NFC ایوارڈ آئینِ پاکستان 1973 سے مطابقت نہیں رکھتا۔

ضم شدہ اضلاع کے حقیقی مالی انضمام کی صورت میں، افقی تقسیم میں خیبر پختونخوا کا قومی مالیاتی کمیشن میں حصہ 14.62 فیصد سے بڑھ کر 16.79 فیصد ہو جائے گا۔

قومی مالیاتی کمیشن اشاریے	قبل از انضمام حصہ (%)	بعد از انضمام حصہ (%)	بعد از انضمام خیبر پختونخوا۔سابقہ فاٹا۔مجموعی تبدیلی
آبادی	11.33	13.04	1.71
غربت اور پسماندگی	2.87	3.26	0.39
آبادی کی معکوس کثافت	0.17	0.2	0.03
محاصل کی وصولی	0.25	0.29	0.04
مجموعی اثرات	14.62	16.79	2.17

صوبہ	ساتواں قومی مالیاتی کمیشن عمودی حصہ	ساتویں این ایف سی ایوارڈ میں نظر ثانی شدہ حصہ (فیصد)	1% دہشت گردی کیخلاف جنگ کیلئے	کل فیصد حصہ
پنجاب	51.74	50.46		
سندھ	24.55	23.29		
خیبر پختونخوا	14.62	16.79	1.80	18.59
بلوچستان	9.09	8.83		

ضم شدہ اضلاع کا حصہ، جسے غیر آئینی طور پر دیگر صوبوں کو غیر حصص کی صورت میں تقسیم کیا گیا

سال	پنجاب	سندھ	بلوچستان	خیبر پختونخوا
2018-19	63.6	31.1	13.2	(107.9)
2019-20	59.1	28.9	12.3	(100.3)
2020-21	59.6	29.2	12.4	(101.2)
2021-22	69.8	34.2	14.5	(118.5)
2022-23	65.2	31.9	13.6	(110.7)
2023-24	65.7	32.2	13.7	(111.6)
2024-25	84.5	41.4	17.6	(143.5)
2025-26	100.4	49.1	20.9	(170.4)
Total	568.0	278.1	118.1	(964.2)

قومی مالیاتی کمیشن کے تحت خیبر پختونخوا کے حل طلب مسائل

ساتویں قومی مالیاتی کمیشن میں تصحیح

25ویں آئینی ترمیم کے بعد ساتویں قومی مالیاتی کمیشن میں مسلسل ساتویں قومی مالیاتی کمیشن میں مسلسل عدم مطابقت کو فوری طور پر ختم کرنا

اہم مسائل:

ا۔
قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے تحت ضم شدہ اضلاع کی ترقی کیلئے قومی سطح پر کیے گئے وعدوں کو باضابطہ شکل دینا

ب۔
آئین کے آرٹیکل 161(2) کی عدم تعمیل کو ختم کرتے ہوئے این ایچ پی کے مسئلے کا حل

ج۔
اس امر کو یقینی بنانا کہ قومی مالیاتی کمشن ایوارڈ ایوارڈ 2023 میں منعقد ہونیوالی تازہ ترین مردم شماری کے مطابق تشکیل دیا جائے

د۔
ایوارڈ کی تشکیل کے دوران قومی مالیاتی تقسیم میں دیگر محصولات کے ذرائع مثلا خام تیل پر عائد ایف ای ڈی کو کو بھی مدنظر رکھنا

ر۔
ایسا قومی مالیاتی کمشن ایوارڈ یقینی بنانا جس کے بنیادی محور میں پوری وفاق کے مفاد میں مالیاتی مساوات ہو

ز۔
دیگر: تمباکو کی فصل پر وفاقی ایکسائز ڈیوٹی، تیل پر غیر معمولی منافع کی عائد شدہ لیوی، وغیرہ۔

آرٹیکل 161(2) کہتا ہے

"وفاقی حکومت، یا وفاقی حکومت کے قائم کردہ یا زیرِ انتظام کسی ادارے کی جانب سے پن بجلی گھر میں بجلی کی تھوک پیداوار سے حاصل ہونے والے خالص منافع کی رقم اس صوبے کو ادا کی جائے گی جس میں وہ پن بجلی گھر واقع ہو۔"

پن بجلی کا خالص منافع (این ایچ پی)
1973 کے آئین کے تحت دیا جاتا ہے

سالانہ ادائیگیاں واجب الادا رقوم کے مطابق مسلسل نہیں کی گئیں، اور وفاقی حکومت کی تبدیلی کے بعد یہ ادائیگیاں مکمل طور پر بند ہوگئی ہیں۔

Fiscal Year	Budgeted (Rs. Billion)	Actual (Rs. Billion)
2017-18	35.8	41.5
2018-19	65.3	20.0
2019-20	55.7	16.0
2020-21	58.3	47.0
2021-22	74.7	21.0
2022-23	61.9	4.9
2023-24	87.9	7.0
2024-25	111.3	33.0
2025-26	105.98	36.0*

* 36.0 B is projected till June 2026

پن بجلی کا خالص منافع

سالانہ ادائیگیاں واجب الادا رقوم کے مطابق باقاعدگی سے نہیں کی گئیں، اور وفاقی حکومت کی تبدیلی کے بعد یہ ادائیگیاں مکمل طور پر بند ہوگئی ہیں۔

الف - پن بجلی کے خالص منافع کی ادائیگی کے لیے روایتی طریقہ کار سے ہٹ کر اے جی این قاضی فارمولے کے تحت قابلِ عمل حل وضع کرنا ۔

ب۔ عبوری مدت کے لئے 2016 کی مفاہمتی یادداشت پر من وعن عمل درآمد جس میں سالانہ 5 فیصد اشاریہ بندی بھی شامل ہے۔

ت۔ خیبر پختونخوا کو پن بجلی کے خالص منافع کے ماہانہ ادائیگیوں کے نظام کو واپڈا سے الگ کرتے ہوئے ادارہ جاتی شکل دینا۔

ث۔ مشترکہ مفادات کونسل کے آئندہ اجلاس میں پن بجلی کے خالص منافع کی اشاریہ بندی سمیت عبوری انتظام کی منظوری ۔

گزشتہ آٹھ سالوں میں پن بجلی کے خالص منافع کی وصولیاں

(ارب روپے)

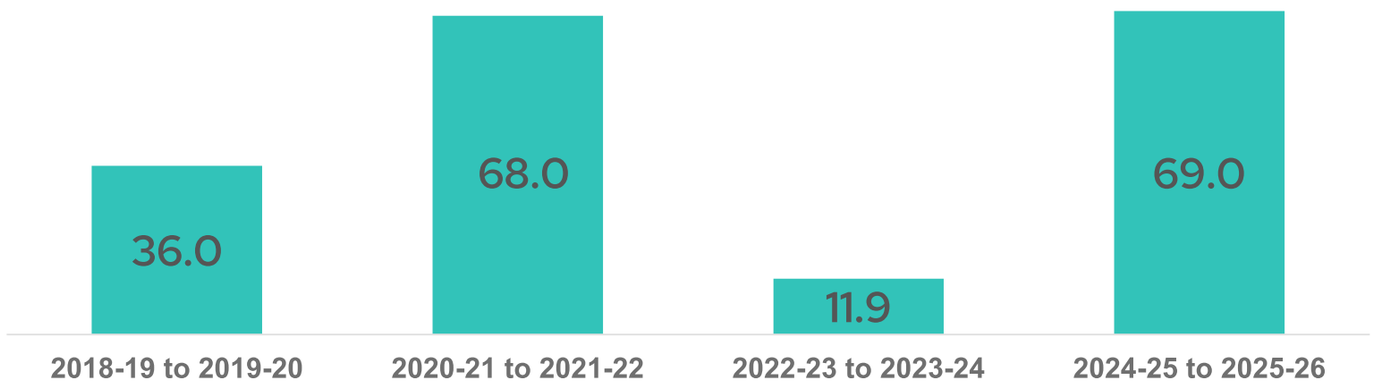

تنخواہ اور پنشن

گزشتہ 16 سالوں میں حکومت کے تنخواہ اور پنشن کے بل میں 1075 فیصد کا اضافہ ہوا ہے

تنخواہ اور پنشن بل کا موازنہ۔ سال 2010-11 تا 2026-27 بندوبستی اضلاع

(ارب روپے)

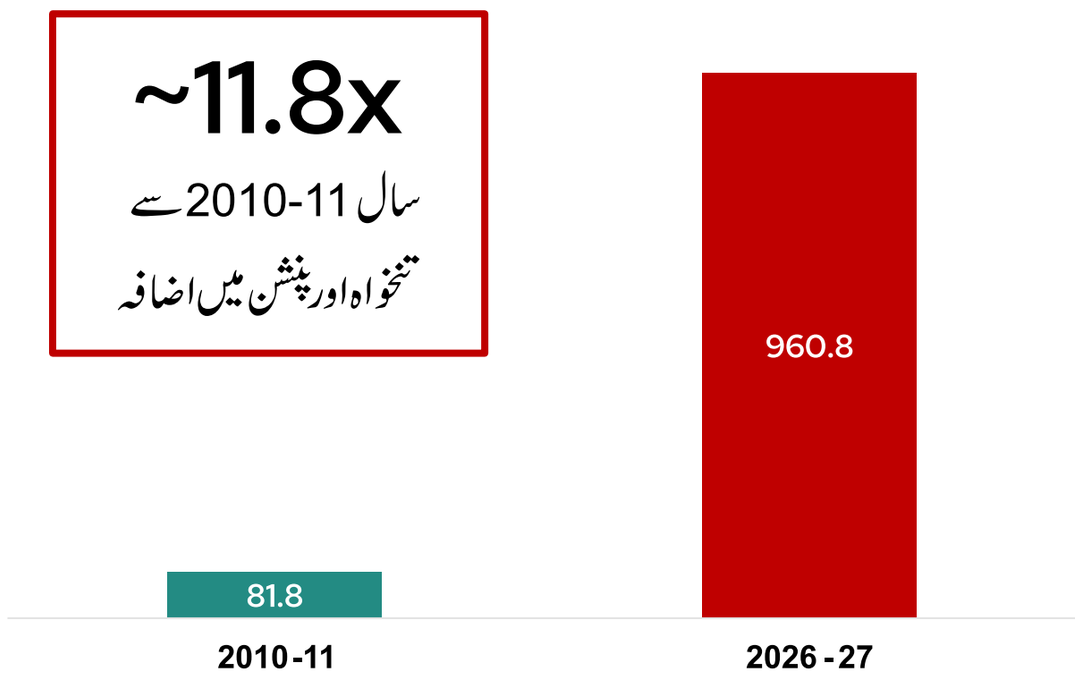

تنخواہ اور پنشن

گزشتہ دو دہائیوں میں پنشن کے اخراجات مجموعی بجٹ کے مقابلہ میں 1 سے 9.5 فیصد تک بڑھے ہیں

~238x

پنشن اضافہ سال 2003-04 سے

پنشن اخراجات
ملین روپے

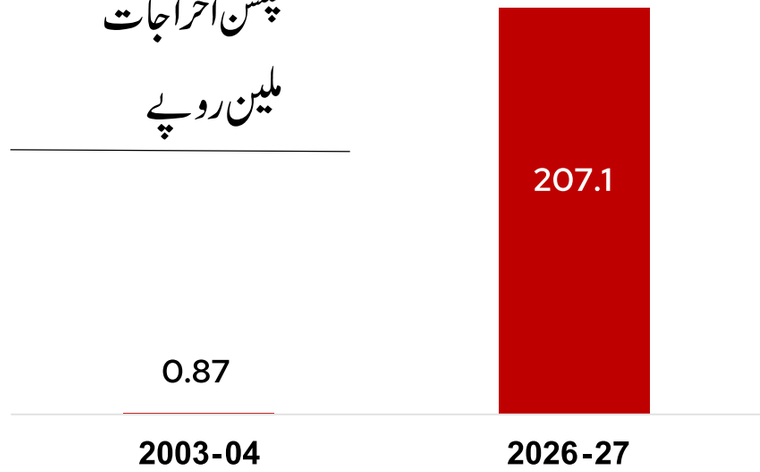

محکمہ وار و شعبہ وار تخصیص ۔ تمام خیبر پختونخوا

ارب روپے

محکمہ	جاری	ترقیاتی	کل
زراعت، لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ	15.5	13.9	29.4
اوقاف، مذہبی ، اقلیتی وحج امور	3.0	1.6	4.6
مواصلات و تعمیرات	19.8	96.3	116.1
قرضوں اور سود کی ادئیگی	99.3	0.0	99.3
ابتدائی و نانوی تعلیم	376.0	21.9	397.9
توانائی و بجلی	1.1	41.8	42.9
ماحولیات وجنگلات	10.8	5.5	16.2
عملہ و انتظام	15.6	1.3	16.9
ایکسائز اور ٹیکسیشن	2.4	0.3	2.7
خزانہ	20.2	8.1	28.3
فوڈ سبسڈی	12.1	0.6	12.7
گورنمنٹ انویسٹمنٹ اینڈ کمیٹڈ کنٹری بیوشن	69.0	0.0	69.0
گرانٹ برائے لوکل کونسلز	22.2	0.0	22.2
صحت	286.4	48.5	334.9
اعلیٰ تعلیم، آرکائیوز اور لائبریریز	56.8	7.0	63.7
داخلہ و قبائلی امور	16.2	13.5	29.7
ہاؤسنگ	1.4	0.8	2.3
صنعت، تجارت اور فنی تعلیم	2.1	1.4	3.5
اطلاعات و تعلقاتِ عامہ	2.6	0.5	3.2
قانون و پارلیمانی امور	21.8	6.0	27.8
لائیو سٹاک اور ڈیری ڈویلپمنٹ	15.2	4.2	19.3
قرضہ جات و ایڈوانسز	0.4	0.0	0.4

محکمہ وار و شعبہ وار تخصیص ۔ تمام خیبر پختونخوا

ارب روپے

محکمہ	جاری	ترقیاتی	کل
لوکل گورنمنٹ، الیکشنز اور دیہی ترقی	25.7	64.7	90.4
محکمہِ کان کنی و معدنیات	2.5	0.3	2.8
پنشن	207.1	0.0	207.1
محکمہِ منصوبہ بندی وترقیات	2.0	48.9	50.9
پولیس	173.8	17.6	191.4
محکمہ، بہبودِ آبادی	5.6	0.6	6.2
صوبائی اسمبلی	4.4	0.0	4.4
پبلک ہیلتھ انجینئرننگ	20.7	14.7	35.4
محکمہِ امداد، بحالی و آبادکاری	33.7	3.4	37.1
محکمہِ مال وجائیداد	31.3	1.5	32.8
محکمہ سائنس ٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی	3.3	2.2	5.5
محکمہِ کھیل، ثقافت، سیاحت و عجائب گھر	3.6	7.5	11.1
تحسیل سالنہ ترقیاتی پروگرام	0.0	52.8	52.8
فنی تعلیم و افرادی قوت	5.3	1.4	6.7
محکمہِ ساحت و ثقافت	2.4	7.2	9.6
ٹرانسپورٹ اینڈ ماس ٹرانزٹ	13.5	1.1	14.6
محکمہِ سماجی بہبود، خصوصی تعلیم و ترقیِ نسواں	25.9	2.3	28.3
این ایف سی 3فیصد دیگر صوبوں کا غیر مالی اعانت شدہ حصہ	0.0	0.0	0.0
کل	1,645.7	524.3	2,170

فنانس
ڈیپارٹمنٹ
حکومتِ خیبرپختونخوا

FINANCE
DEPARTMENT
GOVERNMENT OF
KHYBER PAKHTUNKHWA

THANK YOU